باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
APNS ممبر
ABC آف Certificate

روزنامہ
بلوچستان ٹائمز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی — ایڈیٹر محمد بلال خروٹی — Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

جلد نمبر 18	بروز بدھ 06 مئی 2026ء 1447 ھجری	صفحات 4 قیمت 50 روپے	شمارہ نمبر 267

جہاں بجلی چوری ہوگی وہاں لوڈشیڈنگ جاری رہے گی، اویس لغاری کا اعلان

گزشتہ دو سال میں سرکلر ڈیٹ 2400 ارب روپے سے کم ہو کر 1600 ارب روپے تک آ گیا ہے

نجکاری اور پرائیویٹ سیکٹر کی شمولیت سے کراچی میں بجلی کی سروسز میں بہتری آئے گی اور ادارہ آئندہ ایک سے دو سال میں بہتر کارکردگی دکھائے گا

اسلام آباد) اے این این (وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری نے واضح کیا ہے کہ سندھ اور کیپی میں جہاں جہاں لوڈشیڈنگ ہے، وہاں

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

وزیراعظم یوتھ پروگرام-اقوام متحدہ کے اداروں کی وزیراعظم ڈیجیٹل یوتھ حب پلیٹ فارم میں شمولیت

حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ نوجوانوں میں سرمایہ کاری کو ایک اہم ترجیح سمجھتے ہیں، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیراعظم یوتھ پروگرام اور اقوام متحدہ یوتھ ٹاسک فورس کے درمیان ایک اعلیٰ سطحی اجلاس وزیراعظم آفس اسلام آباد میں منعقد ہوا، جس کی صدارت چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خاں نے کی۔ اجلاس کا مقصد نوجوانوں کی ترقی کو فروغ دینا اور ان کے لیے مواقع بڑھانے کے حوالے سے باہمی

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

گوادر بندرگاہ پر مئی کا پہلا ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز لنگر انداز ہوگیا

ایم وی شولانگ میں 16 ہزار 77 میٹرک ٹن کارگو موجود ہے، وفاقی وزیر بحری امور

اسلام آباد (بی پی آئی) گوادر بندرگاہ پر مئی کا پہلا ٹرانس شپمنٹ کارگو جہاز لنگر انداز ہوگیا۔ وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری کا کہنا تھا

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کررہے ہیں

IMF کا دباؤ، آئندہ بجٹ میں بجلی اور پیٹرول پر سبسڈی ختم کرنے کا مطالبہ

ٹیکس ہدف 15,500 ارب روپے تک جانے کا امکان، سخت مالیاتی فیصلوں کی تیاری، علاقائی کشیدگی سے مہنگائی بڑھنے کا خدشہ

بیرونی کھاتوں میں بہتری کا رجحان دیکھا گیا ہے، جبکہ ترسیلات زر اور زرمبادلہ ذخائر فروری 2026 تک 16.3 ارب ڈالر تک پہنچنے کا اندازہ ہے

اسلام آباد) اے این این (آئی ایم ایف کا آئندہ بجٹ میں سخت معاشی فیصلوں کے لیے حکومت پاکستان پر دباؤ ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اگلے بجٹ میں تمام ایندھن اور بجلی کی سبسڈی سے گریز کرے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق آئی ایم ایف اور حکومت کے درمیان آئندہ بجٹ 27-2026 کے لیے اہم اہداف پر بات چیت جاری ہے، جس میں پاکستان سے سخت مالیاتی فیصلے

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

چارسدہ، شیخ الحدیث مولانا ادریس قاتلانہ حملے میں جاں بحق

واقعہ اتمانزئی میں پیش آیا، نامعلوم حملہ آوروں نے گاڑی کو نشانہ بنایا، مولانا ادریس موقع پر ہی جاں بحق ہوئے، دوگن مین زخمی، دہشت گرد عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی اور ملک کو امن کا گہوارہ بنایا جائے گا، صدر مملکت، وزیراعظم کا عزم

سفید ریش عالم دین کی شہادت قرآن وسنت اور پاکستان کی بات کرنے والوں پر حملہ ہے، مولانا فضل الرحمان، غفور حیدری کی مذمت، شیخ الحدیث مولانا ادریس کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرکے نشان عبرت بنایا جائے، وفاق المدارس العربیہ کا مطالبہ

چارسدہ/اسلام آباد (این این آئی) نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے معروف عالم دین اور سابق ایم پی اے شیخ الحدیث مولانا ادریس جاں بحق ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف، جے یو آئی کے سربراہ

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف وزارت قومی صحت خدمات، ضابطہ کاری اور کوآرڈینیشن سے متعلق ایک اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، صدر مملکت

اراکین اسمبلی اپنے اپنے حلقوں میں بھرپور طرح سے معرکہ حق کے حوالے سے ریلیوں کا انعقاد کریں، عبدالقادر پٹیل اور حسین اسلم بھٹی سے ملاقات

سابق وفاقی وزیر عبدالقادر پٹیل اور حسین اسلم بھٹی کی جانب سے صدر زرداری کو ماہی گیروں کے مسائل پر بریفنگ دی گئی۔

کراچی) جی این ایم (صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور علاقائی سلمیت کے تحفظ کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے، آج دنیا پاکستان کو ایک ایسے ملک کے طور پر دیکھتی ہے جو امن کا خواہاں ہے۔ صدر مملکت سے کراچی میں سابق وفاقی وزیر عبدالقادر پٹیل اور معاون خصوصی وزیراعلیٰ سندھ حسین اسلم بھٹی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر صدر آصف علی زرداری کی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، یوم بنیان مرصوص دفاع وطن اور قومی غیرت کی علامت ہے، جمال شاہ کاکڑ

پوری قوم ملکی سلامتی اور دشمن کے عزائم کو خاک میں ملانے کے لیے اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے یوم بنیان مرصوص کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن دفاع وطن، قومی غیرت اور عسکری برتری کی ایک روشن اور قابل فخر علامت کے طور پر تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس عظیم کامیابی کا سہرا افواج

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ہراسانی کیس میں سزا کیخلاف اپیل ملزم کو مہنگی پڑگئی، وفاقی محتسب نے مزید سخت فیصلہ سنادیا

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی نے ورک پلیس پر خواتین کو ہراساں کرنے کے کیس میں ملزم کی سزا جبری ریٹائرمنٹ سے بڑھا کر ملازمت سے برطرفی میں تبدیل

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، بلوچستان اسمبلی میں مدارس کی بندش پر اپوزیشن کا شدید احتجاج اور ایوان سے واک آؤٹ

شیخ زاید ہسپتال سے مشینری کی منتقلی پر سیکرٹری صحت طلب، وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2026 منظور

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیرصدارت 32 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، جس کے آغاز پر شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس شہید، میر اعجاز جھکرانی اور شریف محمد حسنی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اجلاس کے دوران اپوزیشن اور حکومتی ارکان کے درمیان مدارس کی رجسٹریشن اور انہیں سیل کرنے کے معاملے پر شدید گرما گرمی دیکھنے میں آئی۔ اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

ایران جنگ اگلے سال تک جاری رہی تو حالات مزید بدتر ہوسکتے، آئی ایم ایف

واشنگٹن (بی پی آئی) آئی ایم ایف نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران کی جنگ 2027 تک جاری رہی اور تیل کی قیمتیں 125 ڈالر رہیں تو حالات مزید بدتر ہوسکتے ہیں۔ ایک بیان میں ایم

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

رکھنی، کمشنر کوہ سلیمان مجیب الرحمٰن قمبرانی سے سیاسی وسماجی وفود کی ملاقاتیں

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے گی، کمشنر

رکھنی (خ ن) بلوچستان کے ضلع بارکھان کے سرحدی شہر رکھنی میں کوہ سلیمان ڈویژن کے کمشنر مجیب الرحمٰن قمبرانی سے مختلف سیاسی وسماجی وفود نے ملاقاتیں کیں، جن میں علاقائی مسائل، امن و امان اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سب سے پہلے نیشنل پارٹی کے ضلعی صدر میر عبدالکریم کھیتران نے کمشنر سے ملاقات کی اور علاقے کو درپیش مسائل، بالخصوص بنیادی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کی رفتار پر اپنے تحفظات سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد پاکستان پیپلز پارٹی ضلع بارکھان کے سینئر نائب صدر ملک وقار

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، بی آئی ایس پی کی ڈائریکٹر جنرل رومانہ گل کاکڑ کا مفتی محمود ہسپتال میں نشوونما سینٹر کا دورہ

پروگرام ماں اور بچے کی صحت اور غذائی قلت کے خاتمے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے، ڈی جی بی آئی ایس پی

کوئٹہ (خ ن) بینظیر نشوونما پروگرام جو کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تعاون سے جاری ایک اہم سماجی تحفظ کا اقدام ہے، ماں اور بچے کی صحت میں بہتری کے لیے نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ اسی سلسلے میں ڈائریکٹر جنرل بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ رومانہ گل کاکڑ اور ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر جلال نے

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کراچی: سینئر شمینہ ممتاز زہری کراچی پریس کلب میں منعقدہ اجلاس بعنوان "میں نسرین کو فن کریں" کاروکاری۔ اس رسم کو دفن کریں "میں نسرین جلیل کے ہمراہ شریک ہیں

عوامی تحفظ اور پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، ایس پی

تھانوں کی تزئین و آرائش کے لیے ماہر انجینئر کی خدمات حاصل، اہلکاروں کو سولر سسٹم اور وائرلیس سیٹ فراہم کیے جائیں گے

ڈیرہ بگٹی (خ ن) سپرنٹنڈنٹ پولیس ڈیرہ بگٹی ضیاالحق مندوخیل نے کہا ہے کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، جبکہ فرائض کی انجام دہی کے دوران پولیس اہلکاروں کو درپیش مشکلات کا ازالہ کرنا بھی ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور آئی

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کراچی میں شدید گرمی، ماہرین کی شہریوں کو بلاضرورت گھروں سے نہ نکلنے کی ہدایت

کراچی (بی پی آئی) کراچی میں شدید گرمی کے پیش نظر ماہرین نے شہریوں کو بلا ضرورت گھروں سے نہ نکلنے کی ہدایت کردی۔ کراچی میں گرمی کے پیش نظر طبی ماہرین نے شہریوں کو

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

تعلیم کیلئے سہولیات کی فراہمی اور عملی اقدامات ہمارا مشن ہے، میر علی حسن زہری

ضلع حب میں ایک پروقار اور یادگار تقریب کا انعقاد، سکولوں میں فرنیچر اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کردی گئیں

حب (خ ن) گزشتہ روز، ضلع حب میں ایک پروقار اور یادگار تقریب منعقد ہوئی جس میں پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نائب صدر اور ترجمان برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے اپنی ذاتی حیثیت میں ضلع کے 18 اسکولوں میں کروڑوں روپے مالیت کا فرنیچر اور دیگر ضروریات فراہم کرکے ایک اہم سنگ میل عبور کیا۔ اس اقدام کے ذریعے نہ صرف تعلیمی اداروں کی دیرینہ ضروریات پوری کردی گئیں بلکہ طلبہ کو بہتر اور باوقار

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

سب کو پتہ ہے غریب کے ساتھ کیا ہورہا ہے، شیخ رشید

راولپنڈی (بی پی آئی) سابق وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ سب کو پتہ ہے غریب کے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ راولپنڈی کی انسداد دہشت گردی عدالت (اے ٹی سی) کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تنخواہوں پر گزارا نہیں ہو رہا یہ باتیں ڈھکی چھپی نہیں۔ شیخ رشید نے کہا کہ غریب پر براوقت ہے، بجلی کے بلوں کی صورت حال سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ پاک چین فرینڈ شپ سینٹر میں تصویری کتاب "معرکہ حق" کی تقریب رونمائی سے خطاب کررہے ہیں

گوادر سے بڑے شہروں تک فضائی روابط کا آغاز

تربت اور پنجگور سے باقاعدہ فلائٹ آپریشن شروع کیا جائے گا۔ نورالحق بلوچ

گوادر (خ ن) گوادر سے بڑے شہروں تک فضائی روابط کا آغاز، جون سے فلائٹ آپریشن شروع، ساتھ ائیر کا اعلان، گوادر، تربت اور پنجگور کو کراچی، کوئٹہ اور اسلام آباد سے ملایا جائے گا، کاروبار، سیاحت اور برآمدات کو فروغ؛ گوادر کو عالمی تجارتی ولاجسٹک حب بنانے کی جانب اہم پیش رفت، تفصیلات کے مطابق کراچی میں چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی ساؤتھ ائیر کے ایڈوائزر ٹو چیرمین ائیر وائس مارشل (ر) اعجاز محمود ملک سے اہم ملاقات ہوئی جس میں گوادر سے ملک کے بڑے شہروں کے لیے فضائی روابط کے آغاز پر

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

گوادر پورٹ سٹریٹجک طاقت، صرف بندرگاہ نہیں، وسطی ایشیا کیلئے ایک گیٹ وے ہے، نورعلی اچکزئی

بلوچستان میں 50 سے زائد معدنیات کے ذخائر موجود ہیں بلکہ درجنوں پہلے ہی زیر استعمال ہیں

کوئٹہ (خ ن) ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے ڈائریکٹر نور علی اچکزئی اور ڈپٹی ڈائریکٹر مولاداد نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے لئے وسطی ایشیائی ریاستوں میں کاروبار کے سنہری مواقع موجود ہیں اس سلسلے میں ٹی ڈیپ بزنس کمیونٹی کی ہر ممکن رہنمائی و تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کے ساتھ وسطی ایشیائی مارکیٹ تک رسائی اور بلوچستان کے برآمدی سیکٹر کیلئے موجود مواقعوں کے عنوان سے منعقدہ سیشن

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

پنجاب کا آئندہ سال ترقیاتی بجٹ 1450 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز

لاہور (بی پی آئی) پنجاب کا آئندہ مالی سال کا ترقیاتی بجٹ 1450 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز پیش کردی گئی۔ ترقیاتی بجٹ میں 4.4 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی، ماحولیاتی اور

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں ایک شہری سڑک کے کنارے موجود ایک ریڑی بان سے انجیر خرید رہا ہے

فتنہ الخوارج کی جانب سے سویلین آبادی پر بزدلانہ حملے

پشاور (بی پی آئی) جنوبی وزیرستان میں فتنہ الخوارج کی جانب سے سویلین آبادی کو نشانہ بنایا گیا، ماہرین کے مطابق خوارج سکیورٹی فورسز کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتے اور اپنی بزدلی

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

معرکہ حق، بلا اشتعال بھارتی جارحیت کیخلاف چین کا پاکستان کیساتھ مکمل اظہار یکجہتی

اسلام آباد (بی پی آئی) معرکہ حق میں پاکستان نے نہ صرف میدان جنگ بلکہ سفارتی محاذ پر بھی نمایاں کامیابی حاصل کی جبکہ چین نے بلا اشتعال بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کے ساتھ مکمل اظہار یکجہتی کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان کا آہنی دوست چین ہمیشہ کی طرح معرکہ حق میں بھی پاکستان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہا، چین نے بھارت کے نام نہاد آپریشن سندور کی

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر دفاع خواجہ محمد آصف پاک چین فرینڈ شپ سینٹر میں تصویری کتاب "معرکہ حق" کی تقریب رونمائی سے خطاب کررہے ہیں

ژوب، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی پروقار تقریب

وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت میرٹ پر پورا اترنے والے طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے

ژوب (خ ن) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی دفتر ژوب میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت طلبہ وطالبات میں لیپ ٹاپ تقسیم کرنے کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی تقریب کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اورنگزیب کاسی تھے جبکہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر یونیورسٹی ملک محمد نوید قمر سمیت طلبہ اور دیگر متعلقہ افراد نے بھی شرکت کی تقریب کے دوران میرٹ پر پورا اترنے والے طلبہ و طالبات میں لیپ ٹاپس تقسیم کیے گئے اس موقع پر مہمان خصوصی اورنگزیب کاسی اور ریجنل ڈائریکٹر ملک محمد نوید قمر نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

لاہور ہائیکورٹ نے 35 ججوں کو مختلف اضلاع کا انسپکشن جج تعینات کردیا

لاہور (بی پی آئی) لاہور ہائیکورٹ نے 35 ججوں کو مختلف اضلاع کا انسپکشن جج تعینات کردیا، چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس عالیہ نیلم لاہور سمیت تمام اضلاع کی انسپکشن جج ہوں گی۔ جسٹس عابد عزیز شیخ راولپنڈی، جسٹس صداقت علی خان سرگودھا، جسٹس شہباز رضوی گوجرانوالہ، جسٹس

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

میر سرفراز بگٹی بلوچستان کی تقدیر بدلنے کے مشن پر گامزن ہیں، میر عبید گورگیج

فلاح و بہبود کیلئے موجودہ حکومت کے اقدامات ماضی سے منفرد اور بے مثال ہیں، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (خ ن) رکن بلوچستان اسمبلی حلقہ پی بی 44 اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبید گورگیج نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

74 فیصد پاکستانی شہری پاکستان کی ثالثی کی کوششوں سے آگاہ ہیں، رپورٹ

اسلام آباد (بی پی آئی) عالمی تحقیقی ادارے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

میر سرفراز بگٹی بلوچستان کا احساس محرومی ختم کرنے کیلئے پرعزم ہیں، اقبال شاہ

موجودہ حکومت کی کارکردگی ماضی کی حکومتوں سے بہت بہتر ہے، فوکل پرسن سی ایم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے فوکل پرسن سید اقبال شاہ نے کہا ہے کہ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت نے بلوچستان سے احساس محرومی کے خاتمے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور اس مقصد کے حصول کیلئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کارکردگی نمایاں ہے اور اس کی مثال ماضی کی حکومتوں میں

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر گلگت بلتستان کا مولانا محمد ادریس کی شہادت پر افسوس کا اظہار

ملوث عناصر کو جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر و صدر مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا انجینئر امیر مقام نے مولانا محمد ادریس کی شہادت پر گہرے رنج و غم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ تعزیتی پیغام میں انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مولانا محمد ادریس جید عالم دین، ممتاز مدرس اور عظیم استاد تھے جنہوں نے پوری زندگی دین اسلام کی خدمت، تدریس حدیث اور نئی نسل کی تربیت کے لیے وقف کر رکھی تھی، ان کی علمی و دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے شہید کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

ہارون اختر خان کی زیرصدارت آٹو سیکٹر پالیسی اور بجٹ تجاویز بارے اجلاس

آٹو سیکٹر پالیسی اور بجٹ تجاویز کی تیاری پر تفصیلی غور

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹوموٹیو پارٹس اینڈ اسیسریز مینوفیکچررز (پاپام) اور پاما کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی، جس میں آٹو سیکٹر پالیسی اور بجٹ تجاویز کی تیاری پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران آٹو پارٹس مینوفیکچررز کے

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں کوڑا چننے والے لڑکے کچرے کے ڈھیر سے کار آمد اشیاء ڈھونڈ رہے ہیں

تحریک آزادی کشمیر کے رہنما محمد اشرف صحرائی کی برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی

تقریبات کے ساتھ ساتھ دارالحکومت میں بھارت کیخلاف احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا، عوام کی بھرپور شرکت

مظفرآباد (بی پی آئی) مظفرآباد میں تحریک آزادی جموں وکشمیر کے ممتاز رہنما محمد اشرف صحرائی کی برسی منگل کو عقیدت واحترام کے ساتھ منائی گئی۔ مرحوم صحرائی کو سید علی گیلانی کے قریبی ساتھیوں میں شمار کیا جاتا تھا اور تحریک آزادی کشمیر میں ان کا کردار نہایت اہم رہا ہے۔ برسی کے موقع پر کل جماعتی حریت کانفرنس، پاسبان حریت اور سنٹرل پریس کلب مظفرآباد کے زیراہتمام مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا، جن میں ان کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تقریبات کے ساتھ ساتھ دارالحکومت میں بھارت کیخلاف احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا، جس میں کارکنان اور عوام کی بڑی تعداد کی شرکت متوقع ہے۔ یاد رہے

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

رحیم یار خان: امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن سے خطاب کررہے ہیں

عوامی فلاح وبہبود کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جارہے ہیں، نسیم الرحمان

تعلیم، صحت اور صفائی کے لیے نئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی جائے گی شہری ترقیاتی کاموں کی نگرانی میں اپنا کردار ادا کریں

بہبود کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں میں مزید تیزی لائی جائیگی کیونکہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے

کوئٹہ) جی این ایم (صوبائی مشیر برائے ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہاہیکہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی بہتری کے منصوبے ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیے جارہے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دفتر میں مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنیوالے بجٹ میں

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

آپریشن بنیان المرصوص کا ایک سال مکمل، راحیلہ حمید درانی کا سکیورٹی اداروں کو سلام

پوری قوم اپنی فوج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار ہے، پاک فوج کے جوانوں نے اپنے لہو سے وفا کی وہ داستانیں رقم کی ہیں

پاکستان کا کردار آج پوری دنیا میں سراہا جارہا ہے۔ ہماری مسلح افواج صرف سرحدوں کی محافظ نہیں بلکہ عالمی امن کی سفیر بھی ہیں

کوئٹہ) جی این ایم (بلوچستان کی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے معرکہ حق "آپریشن بنیان المرصوص کو ایک سال مکمل ہونے کے موقع پر پاک فوج اور تمام سکیورٹی اداروں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 5 مئی ہماری دفاعی تاریخ کا وہ درخشاں باب ہے جس نے دشمن کے ناپاک عزائم کو ہمیشہ کے لیے خاک میں ملا دیا۔ صوبائی وزیر نے اپنے خصوصی پیغام میں کہا

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

حب: میر علی حسن زہری حب کے اسکولوں میں فرنیچر اور دیگر سہولیات کی فراہمی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، کینٹ گرلز کالج میں ٹرانسپورٹ کا بحران، حاجی محمد ظریف رضوی کی شدید تنقید

5 میں سے 3 بسیں بند ہونے سے سینکڑوں طالبات کا مستقبل داؤ پر لگ گیا، حکومت فوری نوٹس لے، مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) سیاسی و سماجی رہنما حاجی محمد ظریف رضوی نے بلوچستان حکومت کی تعلیمی پالیسیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی کے حکومتی دعوے محض کاغذی ثابت ہوئے ہیں جبکہ عملی طور پر طالبات شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ کوئٹہ کینٹ کالج کی طالبات ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی کے باعث شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں۔ گورنمنٹ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ کینٹ میں ٹرانسپورٹ کا سنگین بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ انتظامیہ کی مبینہ غفلت اور محکمہ تعلیم کی عدم توجہی کے باعث کالج کی 5 میں سے 3 بسیں کھڑی کر دی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں سینکڑوں طالبات کا تعلیمی مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی دعووں پر سوالیہ نشان: ایک طرف وزیر اعلیٰ بلوچستان اور محکمہ تعلیم صوبے میں "تعلیمی ایمرجنسی" اور تعلیم نسواں کے بلند بانگ دعوے کر رہے ہیں تو دوسری طرف شہر کے وسط میں واقع سب سے بڑے گرلز کالج کی بسیں فنڈز یا فیول کے بہانے بند پڑی ہیں۔

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری پرنس آغا عمر احمدزئی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

چمن، ٹارگٹ کلنگ، منشیات اور بارڈر کی بندش کے خلاف پشتون قومی جرگہ کی پریس کانفرنس

سرحد کی بندش سے 15 لاکھ افراد کا معاش متاثر، مسائل کے حل کے لیے حکومتی نمائندوں سے ملاقات کا فیصلہ

چمن (بی پی آئی) چمن پریس کلب میں پشتون قومی جرگہ کا قبائلی رہنما خان امان اللہ خان اچکزئی کی قیادت میں پریس کانفرنس منعقد ہوا پریس کانفرنس میں مسلم لیگ ق، سول سوسائٹی، لغڑی اتحاد و دیگر سیاسی و سماجی تنظیموں نے شرکت کی پریس کانفرنس میں کہا گیا کہ چمن شہر کی ابتر صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چمن شہر میں موٹر سائیکل سواروں کے ذریعے ٹارگٹ کلنگ کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے منشیات کا سرعام استعمال نوجوان نسل کو تباہ کر رہا ہے، جس کے پیچھے جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہیں۔ بارڈر پر خواتین اور بچوں کی اسمگلنگ جیسے سنگین جرائم پر فوری قابو پانے کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے پاک۔افغان سرحد (چمن بارڈر) کی بندش کو علاقے کے لیے "معاشی خودکشی" قرار دیا تقریباً 15 لاکھ افراد کا ذریعہ معاش اس سرحد سے وابستہ تھا جو اب مکمل طور پر ٹھپ ہو چکا ہے۔ تاجروں کا کروڑوں روپے کا مال سرحد پار پھنسا ہوا ہے، جس سے مقامی منڈیاں اور دکانیں ویران ہو گئی ہیں۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار ثناء اللہ کو بجلی کے بل پر 120000 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار ثناء اللہ کو بجلی کے بل پر 120000 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار ثناء اللہ نے بتایا کہ وہ ہر ماہ بجلی کا بل باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود کیسکو کی جانب سے انہیں 120000 روپے کا غیر منصفانہ بل موصول ہوا۔ جس کی درستگی کے لیے وہ متعدد بار کیسکو آفس کے چکر کاٹے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کی عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے

کوئٹہ، پی بی 44 میں عوامی خدمت کا سفر جاری، کلی سرپرہ میں نئے ٹیوب ویل کی تنصیب شروع

ایم پی اے میر عبید گورگیج کے فنڈز سے پانی کی قلت کا خاتمہ، علاقہ مکینوں کا دیرینہ مطالبہ پورا

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے حلقہ پی بی 44 میں عوامی خدمت کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے۔ ایم پی اے میر عبید گورگیج کے خصوصی ترقیاتی فنڈز سے سبزل روڈ، کلی سرپرہ میں پانی کی شدید قلت کو دور کرنے کے لیے نئے ٹیوب ویل کی تنصیب کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ علاقہ مکین طویل عرصے سے پینے کے صاف پانی کی کمی کا سامنا کر رہے تھے، جس کا نوٹس لیتے ہوئے ایم پی اے پی بی 44 میر عبید گورگیج نے ترجیحی بنیادوں پر ٹیوب ویل کے لیے فنڈز جاری کیے۔ ٹیوب ویل لگنے سے محلہ کلی سرپرہ اور گردونواح کے سینکڑوں گھرانوں کو پانی کی سہولت میسر آئے گی۔ اس اقدام پر کلی سرپرہ کے مکینوں نے گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ محلہ کمیٹی اور معززین علاقہ نے ایم پی اے میر عبید گورگیج کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا دیرینہ مطالبہ پورا کر دیا گیا ہے۔ ہم میر عبید گورگیج کے مشکور ہیں جنہوں نے مشکل گھڑی میں عوام کا ساتھ دیا اور بنیادی ضرورت کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ علاقہ مکینوں نے اس عزم کا اظہار کیا۔

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا سینئر صحافی علی مردان جمالی انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس نے اوستہ محمد رجسٹرڈ پریس کلب کے سابق صدر سینئر صحافی علی مردان جمالی کے انتقال پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے صحافتی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ مرحوم علی مردان جمالی سندھ ٹی وی اور آن لائن نیوز ایجنسی سے وابستہ تھے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر منظور احمد رند، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین اور کابینہ و مجلس عاملہ کے اراکین نے اپنے مشترکہ بیان میں علی مردان جمالی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور اوستا

نوجوان سفیر کی شفاف تحقیقات کی جائے، پروفیسر حلیم صادق

ہر گاڑی نہ روکنے والا مجرم نہیں ہوتا، پولیس کے اختیارات سے تجاوز کرتی ہے

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے پولیس کے ہاتھوں نوجوان سفیر کی شہادت پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی شفاف اور غیر جانبدار تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے نے نہ صرف ایک قیمتی جان ضائع کی بلکہ عوام میں بھی تشویش اور بے چینی پیدا کر دی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ ہر گاڑی کو روکنے والا شخص دہشت گرد یا ڈاکو نہیں ہوتا، اس لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ پولیس قوانین کسی بھی شہری پر براہ راست فائرنگ کی اجازت نہیں دیتے، بلکہ حالات کو قابو میں رکھنے کے لیے متبادل اور محفوظ طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے مزید کہا کہ اگر پولیس کو گاڑی روکنا مقصود تھا تو ٹائروں پر فائر کر کے بھی گاڑی کو روکا جا سکتا تھا، تاہم براہ راست فائرنگ ایک سنگین اور

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری جنگلات و جنگلی حیات سردار مسعود خان لونی ڈکی کے علاقہ تلاؤ بم دھماکے کے کیس میں زخمی کی عیادت کر رہے ہیں

خضدار، ایس ایس پی دوستین دشتی سے چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن اور صدر انجمن تاجران کی ملاقات

خضدار (بی پی آئی) ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی سے چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن خضدار وڈیرہ صالح جاموٹ اور انجمن تاجران خضدار کے صدر حافظ حمید اللہ مینگل نے ایک اہم ملاقات کی ملاقات میں شہر کے مجموعی حالات، تجارتی سرگرمیوں درپیش مسائل اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں تبادلہ خیال کرتے ایس ایس پی خضدار نے کہا کہ شہر کی ترقی، صفائی ستھرائی اور کاروباری ماحول کو پرامن بنانے کے لیے پولیس، میونسپل کارپوریشن اور انجمن تاجران خضدار کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

کوئٹہ، ینگ ڈاکٹرز کا بند کمروں میں بننے والی "نام نہاد" کابینہ مسترد کرنے کا اعلان

غیر آئینی اقدامات سے تنظیم کی ساکھ کو نقصان پہنچا، شفاف انتخابات کے ذریعے حقیقی نمائندگی لائیں گے

کوئٹہ (بی پی آئی) غیر جمہوری، غیر آئینی اور بند کمروں میں بنائی گئی نام نہاد کابینہ کو مکمل مسترد کرتے ہیں اور مستقبل میں ڈاکٹرز کمیونٹی اور تنظیم کی ساکھ کو ہونے والے تمام نقصانات کی ذمہ داری مخصوص ٹولے پر عائد ہوگی۔ *ینگ ڈاکٹرز کوئٹہ: ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان واضح کرتی ہے کہ بند کمروں میں ایک مخصوص ٹولے کی طرف سے بنائی گئی نام نہاد صوبائی کابینہ مکمل طور پر غیر آئینی، غیر جمہوری اور ناجائز ہے۔ یہ خود ساختہ کابینہ ڈاکٹرز کمیونٹی کی کوئی نمائندہ حیثیت نہیں رکھتی اور نہ ہی اسے کسی بھی سطح پر تسلیم کیا جائے گا۔ اس مخصوص ٹولے کے مذموم عزائم کے نتیجے میں مستقبل میں تنظیم، ڈاکٹرز کمیونٹی یا مریضوں کے مفادات کو جو بھی نقصان پہنچے گا، اس کی مکمل ذمہ داری اسی ٹولے پر عائد ہوگی۔ ہم ایسے تمام غیر جمہوری اقدامات کو مسترد کرتے ہیں اور ڈاکٹرز کمیونٹی، میڈیا پرسنز اور سرکاری عہدیداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ اس نام نہاد کابینہ کو تسلیم نہ کریں۔ ینگ ڈاکٹرز کوئٹہ: بہت جلد ایک واضح مقف پوری کمیونٹی کے سامنے لائیں گے اور ان شاء اللہ، ہم جمہوری اقدار اور آئینی طریقہ کار پر کاربند رہتے ہوئے شفاف انتخابات کے ذریعے ایک حقیقی، نمائندہ اور آئینی کابینہ تشکیل دینے کی اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

خضدار، وڈھ پولیس کی کامیاب کارروائی، 6 کلو چرس برآمد، فارچونر گاڑی سمیت اسمگلر گرفتار

خضدار (بی پی آئی) خضدار پولیس کی منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری۔ ایس ایچ او وڈھ کی کارروائی، اسمگلر گرفتار، بھاری مقدار میں منشیات برآمد۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار دوستین دشتی کے خصوصی احکامات پر خضدار پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف مہم کے تحت وڈھ پولیس نے کامیاب کارروائی کی۔ ایس ایچ او وڈھ سراج احمد چھٹہ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ وڈھ گاسلیٹی ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات اسمگلنگ میں ملوث ملزم عبدالقاہر کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کے قبضے سے 6000 گرام چرس اور فارچونر کار نمبر BH-5418 - برنگ سفید برآمد

کوئٹہ، جمعیت علما اسلام کے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ، ریلوے ورکرز یونین کا بجٹ میں تنخواہوں میں 200 فیصد اضافے کا مطالبہ

مہنگائی نے ملازمین کی زندگی اجیرن کر دی، میڈیکل اور کنوینس الاؤنس میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جائے

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین (اوپن لائن) کوئٹہ ڈویژن کے عہدیداران نے ایک مشترکہ اور بھرپور بیان جاری کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان سے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں سرکاری ملازمین کے لیے فوری اور مؤثر ریلیف کا مطالبہ کیا ہے۔ بیان جاری کرنے والوں میں ڈویژنل صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر رسید محمد بگٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت، چیئرمین جاوید مینگل، ڈپٹی چیف آرگنائزر احتشام حمید، وائس چیئرمین حسن خان کھتران، ڈپٹی جنرل سیکرٹری عاقل خان بگٹی، سینئر نائب صدر عرفان جان، میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ، پاور ہاؤس یونٹ کے صدر طارق شاہ، یاسر بلوچ، ریاض احمد، میر حسین پرکانی، محمد ابراہیم لہڑی اور دیگر ساتھی شامل ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی نے سرکاری ملازمین کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء، بجلی، گیس اور پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہونے کے باعث ملازمین کی تنخواہیں اپنی افادیت کھو چکی ہیں اور وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آنے والے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں کم از کم 200 فیصد اضافہ کیا جائے تاکہ وہ مہنگائی کے اس طوفان کا مقابلہ کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میڈیکل الاؤنس اور کنوینس الاؤنس

خضدار، تحصیل نال سے نوجوان کی سربریدہ لاش برآمد، سیاسی و سماجی حلقوں کی شدید مذمت

خضدار (بی پی آئی) تحصیل نال میں گزشتہ روز ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا تھا۔ جہاں پر محمد حسین ولد عبدالخالق کی سربریدہ نعش برآمد ہوئی تھی۔ یہ انسانیت سوز واقعہ نہایت قابلِ مذمت اور علاقے کے امن و امان پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ نال ایک پرامن علاقہ تھا ایسے واقعات کی۔ وجہ سے نال کے پرامن لوگ انتہائی فکرمند ہیں۔ نال کے عوامی سیاسی وسماجی حلقوں نے انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہیں۔

حیات خان کاکڑ کی سردار کمال خان بنگلزئی، نوابزادہ صابر جوگیزئی سے اہم ملاقاتیں

پیپلز پارٹی رہنما کی بلوچستان کے اہم رہنماں سے ملاقاتوں میں قبائلی و سیاسی امور پر مشاورت

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کی صوبائی کونسل کے رکن حیات اللہ کاکڑ نے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق رکن قومی اسمبلی سردار کمال خان بنگلزئی اور ممتاز قبائلی رہنما نوابزادہ صابر خان جوگیزئی سے سردار کمال خان بنگلزئی کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر عبدالغنی کاکڑ بھی حیات اللہ کاکڑ کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال، قبائلی ہم آہنگی، امن و امان اور سماجی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماں نے اس بات پر زور دیا کہ صوبے میں پائیدار امن اور ترقی کے لیے تمام سیاسی و قبائلی قیادت کو مشترکہ حکمت عملی اپنانا ہوگی۔ اس موقع پر باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے، عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ اقدامات اور سیاسی استحکام کے فروغ پر بھی اتفاق کیا گیا۔

خضدار، نیشنل پارٹی کی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

خضدار (بی پی آئی) نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی ترجمان نے اپنے ایک بیان میں ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن خضدار کے نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وکلا برادری نہ صرف انصاف کی فراہمی کا بنیادی ستون ہے بلکہ ایک جمہوری اور آئینی معاشرے کی تشکیل میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ایک مضبوط، باوقار اور بااصول بار دراصل عوام کے حقوق کے تحفظ اور قانون کی حکمرانی کی ضمانت ہوتی ہے۔

6 مئی کو پنجگور میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال کی جائے گی، مولانا مفتی مولا بخش

دینی مدارس اسلام کے قلعے ہیں ان کو سیل کرنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوگا

کوئٹہ (بی پی آئی) پنجگور جمعیت علماء اسلام اور اتحاد المدارس کا مشترکہ اجلاس حکومت کی جانب سے دینی مدارس کے خلاف کاروائی کے ردعمل میں کل بروز بدھ 6 مئی کو پنجگور میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق جمعیت علماء اسلام جمعیت طلباء اسلام اور اتحاد المدارس کا مشترکہ اجلاس مدرسہ مرکزی جامع مسجد چتکان میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت مفتی مکران شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی مولا بخش نے کی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے ضلعی کابینہ تحصیل کابینہ سینئر رہنماؤں۔ جمعیت طلباء اسلام کے ضلعی کابینہ اتحاد المدارس کے ذمہ داران علماء کرام اور کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ۔ جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحلیم نے گزشتہ روز کوئٹہ میں جمعیت کے صوبائی مجلس شوری کے اجلاس کی تفصیلات اور فیصلوں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں اعلان کیا گیا کہ صوبائی جماعت کے کال پر حکومت کی جانب سے دینی مدارس کے خلاف کاروائی کے ردعمل میں کل بروز بدھ 6 مئی کو پنجگور میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں تمام تیاریوں کو حتمی شکل دیدی گئی احتجاجی مظاہرے کیلئے ریلی صبح 11 بجے مسجد نور الاہی بازار سے روانہ ہوگا اور مختلف شاہراہوں سے گزرتا ہوا۔

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، علامہ شیخ ادریس پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت، قاری نعیم

حکومت علما کا تحفظ یقینی بنائے اور قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے، امیر اتحادِ قرا پاکستان کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) میر اتحادِ قرا پاکستان قاری نعیم اللہ صاحب کا مذمتی بیان پشاور میں جید عالم دین حضرت علامہ شیخ ادریس پر ہونے والا قاتلانہ حملہ اور ان کی شہادت ایک نہایت افسوسناک اور قابلِ مذمت واقعہ ہے۔ امیر اتحادِ قرا پاکستان قاری نعیم اللہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ یہ واقعہ نہ صرف ایک فرد پر حملہ ہے بلکہ پورے ملک کے علما اور دینی طبقات پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آخر علما اکرام کو کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے؟ جو حضرات دین کی خدمت، امن، بھائی چارے اور اتحاد کا پیغام دیتے ہیں، انہیں نشانہ بنانا ملک دشمن عناصر کی کھلی سازش ہے۔ ایسے واقعات معاشرے میں خوف و ہراس پھیلانے اور دینی قیادت کو خاموش کرانے کی کوشش ہیں۔ قاری نعیم اللہ صاحب نے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا کہ اس واقعے کی فوری، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں اور ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لا کر عبرتناک سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ علما کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور اس میں کسی قسم

اوستہ محمد، الیکٹرک کی شاپ میں آگ بھڑک اٹھی

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) اوستہ محمد الیکٹرک کی شاپ میں آگ لگنے سے چالیس لاکھ روپے کی مالیت کے ائیر کنڈیشنر ڈ فریجز سمیت دیگر سامان جل کر راکھ ہو گیا پولیس کے مطابق اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود سول اسپتال روڈ پر اے سی فریج کی شاپ میں آگ لگنے سے چالیس لاکھ روپے مالیت سے زیادہ اے سی فریجز سمیت دیگر

پنجگور، بجلی کی 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ اور پانی کا شدید بحران، عوامی زندگی اجیرن

سوردو اور تبلیغی مرکز فیڈرز میں 30 گھنٹے سے بجلی بند، پی ایچ ای کی غفلت سے شہری بوند بوند کو ترس گئے

پنجگور (بی پی آئی) پنجگور میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ دورانیہ 20 گھنٹوں تک پہنچ گیا ہے دوسری طرف محکمہ پبلک ہیلتھ کی غفلت اور ناقص کارکردگی سے شہری پانی کی حصول میں شدید پریشان شہریوں کو عام ضروریات اور پانی کے حصول میں مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق پنجگور میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری مختلف فیڈرز میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا ہے سوردو تبلیغی مرکز فیڈر سمیت دیگر فیڈرز میں دکر مزید عوام کو پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے پنجگور میں بجلی کی فراہمی 6 گھنٹے تک ہو گیا ہے پنجگور سمیت مکران کو ہمسایہ ملک ایران سے بجلی فراہم کی جاتی ہے مگر مکران میں سب سے زیادہ لوڈشیڈنگ پنجگور میں کی جا رہی ہے شہریوں نے واپڈا کے اعلیٰ حکام سمیت حکومتی نمائندوں سے اپیل کی ہے کہ ڈسٹرکٹ پنجگور میں بجلی کے نظام کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں اور پنجگور کو ایران کی بجائے نیشنل گرڈ سے بجلی فراہم کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

بیلا، پی پی پی تحصیل بیلا اور اوتھل کی کابینہ کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

بیلا (بی پی آئی) صوبائی صدر کی مشاورت اور اجازت سے پی پی پی تحصیل بیلا اور اوتھل کی کابینہ کے عہدیداران کے ناموں کا اعلان ضلعی صدر نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردہ تفصیل کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار حاجی محمد عمر گورگیج سے کوئٹہ میں ملاقات میں مشاورت اور اجازت کے بعد ضلعی صدر لسبیلا حاجی انور رونجھو لاسی نے پی پی پی تحصیل

ڈیرہ مراد جمالی، گنداواہ میں نامعلوم چور سونا، چاندی اور دیگر سامان لے اڑے

ڈیرہ مراد جمالی (بی پی آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور گنداواہ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں صرافہ شاپ سے پانچ تولہ سونا دو سو تولہ چاندی و دیگر سامان چوری جبکہ مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر مقامی بینک منیجر سے موٹر سائیکل پچاس ہزار روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منگولی کی حدود میں قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر مقامی بینک منیجر وقاص بگٹی سے موٹر سائیکل پچاس ہزار روپے نقدی اور موبائل فون چھین کر

علمدار روڈ کے ٹیوب ویلوں کی بجلی منقطع کرنا قابل مذمت ہے، ایچ ڈی پی

ٹیوب ویلوں کی بجلی بحال اور خراب ٹیوب ویلوں کی ترجیحی بنیادوں پر مرمت کو یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں علمدار روڈ کے ٹیوب ویلوں کی بجلی منقطع کرنے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پورے کوئٹہ شہر کے ٹیوب ویلز واسا کے واجبات کے مد میں نادہندہ ہے جبکہ کیسکو اہلکار ہر مرتبہ تمام علاقوں کو چھوڑ کر صرف علمدار روڈ کے ٹیوب ویلوں کی بجلی منقطع کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل کوئٹہ کے صارفین و شہریوں کی آواز سننے، انکے خلاف ظلم و جبر اور زیادتی کے خلاف حقیقی آواز بلند کرنے کیلئے منتخب نمائندے ہوا کرتے تھے مگر اب جبکہ پورے صوبے پر فارم 47 والے جعلی افراد مسلط کیے گئے ہیں کوئٹہ کے شہریوں کی آواز بھی نہیں سنی جا رہی۔ بیان میں کہا گیا کہ پانی کی فراہمی علمدار روڈ کے کئی علاقوں میں چند ہفتوں سے بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے نااہل واسا انتظامیہ مسلط صوبائی حکومت کے ہدایات پر عمل پیرا ہو کر عوام کے مشکلات میں جتنا اضافہ کر سکتے ہیں اس سے کہیں زیادہ کر رہے ہیں علمدار روڈ اور کوئٹہ شہر میں پانی کی سپلائی کو پارٹی کے سابقہ اراکین اسمبلی نے ایک بہترین میکانزم دیا تھا جسکی وجہ سے خراب ٹیوب ویل کی فوری مرمت ہوا کرتی تھی مگر اب سارا سسٹم جعلی نمائندوں کی نااہلی کا نشانہ بن رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اگر کیسکو نے علمدار روڈ کے ساتھ ظلم اور جبر کا سلسلہ جاری رکھا اور ٹیوب ویلوں کی بجلی بحال نہیں کی تو مجبوراً شہر بھر کو پانی کی فراہمی روکنے اور عوام کے بنیادی انسانی حق کے دفاع کیلئے پارٹی اپنا کردار ادا کرے گی۔ پارٹی مطالبہ کرتا ہے۔ کہ فوری طور پر منقطع شدہ ٹیوب ویلوں کی بجلی بحال اور خراب ٹیوب ویلوں کی ترجیحی بنیادوں پر مرمت کو یقینی بنایا جائے۔

اوستہ محمد پریس کلب (رجسٹرڈ) کے سابق صدر علی مردان جمالی انتقال کر گئے

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد پریس کلب (رجسٹرڈ) کے سابق صدر سندھ ٹی وی چینل اوستہ محمد کے رپورٹر سینئر صحافی علی مردان جمالی قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انہوں نے ہمیشہ سچ، حق اور عوامی مسائل کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ علی مردان جمالی کی صحافتی خدمات قابل تحسین رہیں۔ انہوں نے مشکل حالات میں بھی قلم کی حرمت کو برقرار رکھا اور صحافت کو صرف پیشہ نہیں بلکہ ایک مشن سمجھ کر نبھایا۔ اوستہ محمد اور گردونواح میں ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، اور ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ سینئر صحافی علی مردان جمالی کا نماز جنازہ میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد میں ادا کی گئی

گنداواہ، دو گروہوں میں خونریز تصادم، ڈیتھہ برادری کے 2 افراد جاں بحق، 3 زخمی

واقعہ پرانی دشمنی کا شاخسانہ ہے، پولیس کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی، ملزمان کی تلاش جاری

جھل مگسی (بی پی آئی) پولیس کے مطابق ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ گوٹھ راہوجہ میں پرانی دشمنی کی وجہ سے دو گروہوں میں راہوجہ اور ڈیتھہ برادری کے درمیان خونریز تصادم کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق تصادم میں ڈیتھہ برادری کے عبدالقادر ولد محمد رمضان اور جان محمد ولد گل محمد موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ واقعے میں بدل خان ولد محمد شعبان، فضل محمد ولد گل محمد اور میر حسن ولد پہلوان زخمی ہوئے، جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔

پنجگور، مدارس کی تالہ بندی کے خلاف جمعیت و وفاق المدارس کا کل احتجاج کا اعلان

دینی اداروں کو بلاجواز تنگ کرنا برداشت نہیں کیا جائے گا، پنجگور کے عوام اور مدارس احتجاجی ریلی میں شرکت کریں

پنجگور (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام پنجگور اور وفاق المدارس پنجگور کا مشترکہ اجلاس زیرِ صدارت استاذ العلما، شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی مولی بخش، مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں امیر جمعیت علما اسلام پنجگور حافظ محمد اعظم، جنرل سیکرٹری مولانا عبدالحلیم، نائب امیر مولانا علی احمد، شیخ مولانا عبدالحمید مدنی، ضلعی مسئول وفاق المدارس قاری عبدالرشید، حاجی عطا اللہ اور دیگر معززین نے صوبائی سطح پر مدارس کی تالہ بندی اور بلاجواز تنگ کرنے کے خلاف شدید تشویش کا اظہار کیا۔ معزز علمائے کرام نے فرمایا کہ مدارس معاشرے میں نہایت اہم کردار ادا کر رہے ہیں، جہاں صبح و شام قال اللہ و قال الرسول کا درس دیا جاتا ہے، اور ہر سال ہزاروں کی تعداد میں حفاظِ کرام اور علمائے کرام علمِ دین سے سیراب ہوتے ہیں۔ لیکن دین دشمن عناصر کو دین کی یہ خدمت برداشت نہیں، اسی لیے وہ آئے روز کسی نہ کسی بہانے مدارس کو تنگ کرتے رہتے ہیں۔ صوبائی مجلسِ شوریٰ اور وفاق المدارس کے متفقہ فیصلے کے بعد آج جمعیت علما اسلام پنجگور اور وفاق المدارس پنجگور کے مشترکہ اجلاس میں بھی یہ فیصلہ کیا گیا۔

کوئٹہ، وفاق المدارس العربیہ کوئٹہ کے صدر مولانا حفیظ اللہ، مولانا محمد طاہر توحیدی، ڈاکٹر ظفر اللہ جتک کلی چلتن رئیسانی ہزار دارالعلوم زکریا میں جمعیت علما اسلام اور دینی مدارس کے مہتمم کے نمائندہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹری صمد گورگیج اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

چھتر، پریس کلب کے صدر خلیل اللہ کھوسہ کا نام فورتھ شیڈول میں

آزادیٔ صحافت پر قدغن قبول نہیں، ذمہ دار صحافی کے خلاف ناانصافی کا فوری نوٹس لیا جائے، مطالبات

چھتر (بی پی آئی) پریس کلب چھتر کے صدر وسینئر صحافی خلیل اللہ کھوسہ کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیے جانے کے اقدام پر صحافتی حلقوں میں شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے اس فیصلے کو آزادی صحافت پر قدغن اور ایک ذمہ دار صحافی کے ساتھ ناانصافی قرار دیا جا رہا ہے تفصیلات کے مطابق، سابق تحصیل چھتر اور موجودہ تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے رہائشی خلیل اللہ کھوسہ طویل عرصے سے صحافت کے شعبے سے وابستہ ہیں اور انہیں اپنی پیشہ ورانہ مہارت، خوش اخلاقی، ملنساری اور انسان دوستی کے باعث علاقے میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے ہمیشہ مشکل حالات میں بھی عوامی مسائل کو اجاگر کیا اور دور دراز و پسماندہ علاقوں میں جا کر لوگوں کی آواز حکام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا صحافتی برادری کے مطابق، شدید موسمی حالات، سیلابی صورتحال اور دیگر مشکلات کے باوجود خلیل اللہ کھوسہ نے اپنی ذمہ داریاں نہایت احسن انداز میں انجام دیں۔

صحبت پور، سبزی فروش کے قتل کے خلاف لواحقین کا سندھ بلوچستان شاہراہ پر احتجاج

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور سبزی فروش قتل ورثاء نے سندھ بلوچستان سڑک بند کر دی پولیس قاتلوں کو گرفتار کرے گی احتجاج ختم پولیس کے مطابق صحبت پور کی تحصیل پہنور سنہڑی میں ملزمان کی فائرنگ سے قتل ہوا جس کی لاش رکھ کر مظاہرین نے شدید احتجاج کرتے ہوئے سندھ بلوچستان کو ملانے والی سڑک بلاک کی۔

بیلا، بغیر این او سی تعمیرات اور تجاوزات کا سلسلہ عروج پر، شہری شدید مشکلات کا شکار

لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی خلاف ورزی سے نکاسی آب کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں، عوامی حلقے

بیلا (بی پی آئی) شہر میں بغیر این او سی کے تعمیرات کا غیر قانونی سلسلہ عروج پر تجاوزات میں اضافہ شہریوں کو بے پناہ مسائل و مشکلات کا سامنا لوکل گورنمنٹ کے سوسائٹیز تعمیراتی ایکٹ پر کوئی عمل در آمد نہیں تفصیل کے مطابق بیلا شہر اور شہری حدود میں بغیر این او سی کے تعمیرات کا غیر قانونی سلسلہ عروج پر ہے جس کی روک تھام نہ ہونے کے سبب شہر میں نہ صرف تجاوزات میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے بلکہ شہریوں کو بھی شدید دشواریوں مشکلات اور اذیت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بغیر این او سی کے ہونے والی ہاؤسنگ اور سوسائٹیز اسکیمات کی وجہ سے شہر میں نکاسی آب سمیت مختلف شہری مسائل جنم لیتے ہیں جو نہ صرف میونسپل کمیٹی بلکہ بیلا کے شہریوں کے لیے بھی گھمبیر صورت حال کا باعث ہیں عوامی و شہری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ میونسپل کمیٹی بیلا اس حوالے سے اپنی سخت پالیسی واضح کر کے بغیر این او سی کے تعمیراتی کاموں پر پابندی عائد کر کے شہریوں کی تکالیف و شکایات کا ازالہ یقینی بنائے۔

پروفیسر مختار احمد بٹ ٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ، چار ٹیموں نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا

اولڈ راوئینز، یونی سافٹ ویئر، نوا میڈ، سردار گروپ سیمی فائنل میں مدمقابل آئیں گی

لاہور (بی پی آئی) پروفیسر مختار احمد بٹ میموریل ٹی ٹونٹی ٹورنامنٹ میں اولڈ راوئینز، یونی سافٹ ویئر پاکستان، نوا میڈ اور سردار گروپ نے سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا، پہلے سیمی فائنل میں اولڈ راوئینز اور یونی سافٹ ویئر پاکستان جبکہ دوسرا سیمی فائنل نوا میڈ اور سردار گروپ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کے لیگ میچز کے اختتام پر پوائنٹس ٹیبل کے مطابق جن چار ٹیموں نے ٹاپ فور میں جگہ بنائی فارمیٹ کے مطابق ان چار ٹیموں کے درمیان سیمی فائنل کھیلے جائیں گے۔ لیگ میچز مکمل ہونے کے بعد اولڈ راوئینز پہلے نمبر پر جس نے

پاکستان میں علما کرام اور دینی شخصیات کو مسلسل نشانہ بنایا جا رہا ہے، مولانا صدیق مدنی

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے رہنما اور یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان کے ممبر حافظ محمد صدیق مدنی نے جمعیت علما اسلام کے مرکزی مجلسِ شوری کے رکن، ممتاز عالم دین اور شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد ادریس شہید کی المناک شہادت پر گہرے دکھ، افسوس اور شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے۔۔

گنداواہ، شاہی بازار میں جیولر کی دکان سے لاکھوں مالیت کے سونا و چاندی کی چوری

پولیس کی تحقیقات شروع، امن و امان کی صورتحال پر عوامی تشویش، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

جھل مگسی (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی کے صدر مقام گنداواہ کے شاہی بازار میں بڑی چوری کی واردات ہوئی نامعلوم چوروں نے شہنشاہ بخاری گولڈ سمتھ کی دکان کے تالے توڑ کر 5 تولہ سونا اور 200 تولہ چاندی سمیت قیمتی سامان لے گئے دکان مالک سیٹھ لعل چند کے مطابق نقصان کا مکمل تخمینہ ابھی نہیں لگایا جا سکتا مالک دوکان اقلیت سے تعلق رکھنے لال چند نے مطابق لاکھوں روپے مالیت کا سامان چوری ہوا واقعے کے بعد اقلیت برادری نے شدید احتجاج کیا گنداواہ میں کاروباری مراکز بند، تاجر سراپا احتجاج پولیس کی تحقیقات شروع، ملزمان کی تلاش جاری گنداواہ شہر میں خوف و ہراس، سیکیورٹی پر سوالات اٹھنے لگے گنداواہ میں امن و امان کی بگڑتی صورت حال پر عوام میں تشویش پائی جاتی ہے عوام نے ممبر صوبائی اسمبلی نوابزادہ طارق خان آئی جی بلوچستان پولیس سے اپیل کی ہے کہ اقلیتی برادری کی تحفظ یقینی بنایا جائے اور گزشتہ شب چوری کرنے والے چوروں کے خلاف کاروائی کی جائے۔

اوستہ محمد، پولیس کی بڑی کارروائی، سنگین جرائم میں مطلوب 3 روپوش ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد دبنگ پولیس افسر ایس ایچ او سٹی ندیم ندیم بحرانی کی بڑی کارروائی سنگین جرائم میں مطلوب 3 روپوش ملزمان گرفتار عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد، حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد، محمد داد کھوسہ کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی اوستہ محمد

نصیر آباد، ڈپٹی کمشنر کے پرسنل اسسٹنٹ منظور احمد شیرازی کی بہترین کارکردگی پر عوامی حلقوں کا خراجِ تحسین

نصیر آباد (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کے پرسنل اسسٹنٹ منظور احمد شیرازی اپنی دیانتداری، فرض شناسی اور بہترین دفتری کارکردگی کے باعث عوامی حلقوں میں خوب سراہا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ منظور احمد شیرازی نہایت خوش اخلاق اور ملنسار شخصیت کے مالک ہیں جو دفتر آنے والے سائلین سے انتہائی مخلصانہ انداز میں پیش آتے ہیں۔ عوامی حلقوں کے مطابق منظور احمد شیرازی نہ صرف اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دیتے ہیں بلکہ سائلین کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔

وڈھ، شدید گرمی میں 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ، عوامی زندگی مفلوج اور کاروبار تباہ

سولرائزیشن کے نام پر درجن بھر فیڈرز کی بندش سے ہزاروں صارفین محروم، واپڈا سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) تحصیل وڈھ کی واپڈا نے لاگوں کی زندگی اجیرن کر دی لوڈشیڈنگ کے نام پر صرف وڈھ سٹی اختر آباد اور سٹی ٹو کی بجلی کو اچانک بند کر دیا گیا۔ بجلی کی دن بھر لوڈشیڈنگ سے بازار میں کاروباری طبقہ اسکول کالج اور یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کو گرمی میں کلاسسیز لینے اور لوگوں کو پینے کے پانی کی حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی 20 گھنٹے لوڈشیڈنگ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ وڈھ بازار میں بجلی سے منسلک کاروبار تباہ ہو کر رہ گیا ہے۔ وڈھ میں بجلی کا بحران شدت اختیار کر لی وڈھ تحصیل میں باہر کے فیڈرز کو تو ایک سال کے زائد عرصے سے بجلی ایک منٹ کے لیے نہیں مل رہی جو مکمل بند کر دی گئی ٹیوب ویلوں کو سولرائزیشن منتقلی کے بعد عجیب قسم کے فیصلے دیکھنے کو ملا سولرائزیشن کے نام پر وڈھ کے ایک درجن کے قریب فیڈرز کو مکمل بند کر دیا گیا یا ختم کر دیا گیا فیڈرز کے بندش کے بعد ان فیڈرز سے مستفید ہونے والے ہزاروں گھریلو صارفین کو بھی یک دم پتھر کے زمانے میں پہنچا دیا گیا۔ آن ہزاروں کی آبادیوں میں تو اب بجلی کا نام و نشان تک نہیں باہر کے فیڈرز میں بجلی کی بندش سے چوروں کی چاندی ہو گئی کئی کلومیٹرز آر ایز کی کروڑوں روپوں کی قیمتی تاریں اور دیگر آلات چوری کی نظر ہو چکی ہیں وڈھ سٹی کے نام سے دو فیڈرز کی بجلی اچانک بندش اور ایک مخصوص ایریا کی بجلی کے بندش بھی کئی سوالوں کو جنم دیتا ہے اور واپڈا کے اس عجیب فیصلے سے سٹی کی آبادی شدید کوفت سے دوچار ہے۔

ملک عمران مشوانی دیانت دار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں، سید امان شاہ

قوم کی جانب سے ملک عمران مشوانی کی متفقہ دستار بندی اتحاد اور یک جہتی کی اعلیٰ مثال ہے

کوئٹہ، کراچی (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی کنوینر سید امان شاہ نے ملک مجید مشوانی مرحوم کے فرزند ملک عمران مشوانی کی قومی دستار بندی پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔ انھوں نے کہا۔ کہ ملک عمران مشوانی ایک نہایت باوقار، نیک سیرت اور اصول پسند شخصیت کے مالک ہیں، جن کی زندگی دیانت داری، شرافت اور اعلیٰ اخلاقی اقدار کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ موصوف کی اپنی قوم اور دیگر اقوام کیلئے خدمات قابل ستائش ہیں۔ یہی وجہ ہے۔

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کوئٹہ میں صحت کے شعبے سے وابستہ مقامی سرمایہ کاروں کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
ABC Certificate
ممبر آف APNS

روزنامہ بلوچستان لائینز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی ایڈیٹر محمد بلال خروٹی Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

آزمائش کا تحفہ

ڈاکٹر فاروق عادل

کوئی نغمہ، کوئی خوشبو، کوئی کافر صورت
بے خبر گزری، پریشانی امید لیے

اس دن خوش قسمتی سے منی بس میں مجھے کھڑکی کے ساتھ والی سیٹ مل گئی۔ دن بھر کی تھکن کے بعد بس کا انتظار اور پھر اس میں کھڑے ہو کر صدر سے ہوتے جامعہ کراچی تک جانا بھی نعمت تھا لیکن بیٹھ کر سفر کا اپنا لطف تھا۔ پونے دو روپے میں پونے دو گھنٹے کا سفر۔ اس طویل سفر میں سننے اور جاننے کے لیے ہزار طرح کی باتیں ہوتی تھیں۔

سیٹ پر بیٹھ کر میں نے اپنی عادت کے مطابق کتاب بیگ سے نکالی۔ اشفاق احمد مرحوم کا سفرنامہ 'سفر در سفر' ایک ایسی کتاب ہے جسے پڑھنا شروع کریں تو ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا لیکن کراچی کے مرطوب موسم کی مار کھائے جسم کو کھڑکی سے آنے والی ٹھنڈی ہوا نے سکون بخشا اور میں نے اس کا لطف لینے کے لیے آنکھیں موند لیں۔ اسی اثنا میں کچھ آوازیں میرے کانوں سے ٹکرائیں۔ دو افراد گفتگو میں مصروف تھے۔ ان میں ایک صاحب نوجوان تھے اور حلیے سے کسی مدرسے کے طالب علم لگتے تھے۔ دوسرے صاحب کسی دفتر کے بابو تھے۔ نک سک سے درست اور پڑھے لکھے۔

ان دونوں کے درمیان بات چیت کیسے شروع ہوئی، میں اندازہ کر سکتا ہوں۔ کراچی کی منی بسوں میں سفر کرنے والوں کی کئی قسمیں ہیں۔ دہاڑی دار مزدور جو جسمانی تھکن سے چور ہوتے ہیں، بات کرنا پسند نہیں کرتے۔ بابو لوگ عام طور پر خاموش رہتے ہیں لیکن پڑوس میں خوش قسمتی سے کوئی ہم مزاج اور شائستہ مسافر بیٹھا ہو تو گھڑی دو گھڑی بات کر بھی لیتے ہیں۔ پچھلی نشست کے مسافروں میں کوئی قدر مشترک تو نہ تھی پھر بھی گفتگو ہو رہی تھی۔ اس کا سبب وہ مشنری جذبہ تھا جو کسی مذہبی فرقہ وارانہ تنظیم سے تعلق رکھنے والے نوجوان میں ہو سکتا ہے۔ اس نوجوان نے اپنے ہم سفر کو مشورہ دیا کہ وہ قرآن حکیم کا مطالعہ کیا کریں۔ ہم سفر نے جواب دیا کہ وہ مطالعہ کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس تفسیر سے مدد لیں۔ نوجوان شاید ایسے ہی کسی جواب کا منتظر تھا۔ اس نے اپنے ایک بزرگ کے فضائل بیان کیے پھر مشورہ دیا کہ آپ ان کی تفسیر پڑھ لیں۔ دس بارہ جلدوں پر مشتمل ہے۔ یہ سن کر اس کا ہم سفر ٹھٹکا اور اس نے بات ختم کرنے کے لیے کہا کہ اتنا زیادہ مطالعے کے لیے میرے پاس وقت نہیں۔ یہ واقعہ مجھے Glad Tidings کے مطالعے کے بعد یاد آیا۔ Glad Tidings قرآن حکیم کی 25 سورتوں کی مختصر تفسیر اور تعارف ہے جو ایک طویل اور آزمائش کا حسین تحفہ ہے۔ Glad Tidings کے مصنف میرے عزیز ترین دوست اور نیشنل سیکیورٹی کے بہت ہی پیچیدہ موضوع کے غیر معمولی ماہر ڈاکٹر نوید الٰہی ہیں۔

لبنان: موزائیک سے کھنڈر تک

شیخ جابر

تاریخ کے اوراق میں کچھ نام ریاستوں کے عروج کی علامت ہوتے ہیں اور کچھ ان کے زوال کا نوحہ بن جاتے ہیں۔

تاریخ کے اوراق میں کچھ نام ریاستوں کے عروج کی علامت ہوتے ہیں اور کچھ ان کے زوال کا نوحہ بن جاتے ہیں۔ بیروت کی سڑکوں پر بکھرا ہوا ملبہ اور ساتھ کھڑے کھنڈرات صرف کنکریٹ کا ڈھیر نہیں ہے، یہ بیسویں صدی کے اس سماجی معاہدے کا جنازہ ہے جسے ہم ریاست کہتے ہیں۔ کبھی بیروت کی شامیں صرف شامیں نہیں ہوتی تھیں، وہ ایک عہد کی خوشبو ہوتی تھیں۔ یونیورسٹیوں کے برآمدوں میں علم بولتا تھا، بازاروں میں تہذیب چلتی تھی، اور عبادت گاہوں کے مینار ایک دوسرے سے الجھتے نہیں، ایک دوسرے کی تکمیل کرتے تھے۔ یہ وہ لبنان تھا جہاں فرقہ شناخت تھا، تقدیر نہیں اور جہاں ریاست ایک کاغذی معاہدہ نہیں، ایک زندہ احساس تھی۔ یہ ایک موزائیک تھا، رنگ جدا، مگر تصویر ایک۔

پھر ایک وقت آیا جب ریاست نے اپنا نظریہ کھو دیا اور تصویر بکھر گئی۔ لبنان کا موجودہ بحران محض ایک سرحدی تصادم یا معاشی گراوٹ نہیں ہے، بلکہ یہ اس مغربی لبرل ازم اور سرمایہ دارانہ قومی ریاست کے ماڈل کا مکمل انہدام ہے جسے مشرق وسطی کے قلب میں ایک مصنوعی تجربہ گاہ کے طور پر لگایا گیا تھا۔ بیروت کے کھنڈرات دراصل اس ویسٹ فیلین نظام کی ناکامی کا اشتہار ہیں جو انسان کی حاکمیت، سودی معیشت اور آزادی کے ستونوں پر کھڑا تھا، اگر لبنان کو بچانا ہے، تو اسے عارضی جنگ بندیوں یا واشنگٹن کے کتب خانوں سے برآمد شدہ نسخوں کے بجائے اپنی تہذیبی جڑوں کی طرف مراجعت کرنی ہوگی۔ یہ وقت پیوند کاری کا نہیں، بل کہ ایک مکمل تہذیبی ہجرت کا ہے۔

ایسا ڈھانچہ جس میں شہری کو پہلے فرقے میں بانٹا گیا، پھر اس پر جمہوریت کی ملمع کاری کی گئی۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ریاست نمائندگی تو دیتی رہی، مگر وحدت پیدا نہ کر سکی۔ صدر ایک فرقے سے، وزیر اعظم دوسرے سے، اسپیکر تیسرے سے۔ گویا ریاست نہیں، ایک حسابی سمجھوتہ چل رہا ہو۔ یہ ماڈل استحکام نہیں دیتا، جمود دیتا ہے؛ انصاف نہیں دیتا، توازن کا دھوکہ دیتا ہے۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں لبرل جمہوریت ایک اصول کے بجائے ایک تضاد بن جاتی ہے۔ جب معاشرہ خود شناختی خانوں میں بٹا ہو، تو ووٹ تقسیم کو ختم نہیں کرتا، اسے ادارہ جاتی شکل دے دیتا ہے۔ مسئلہ یہ نہیں کہ لبنان میں بہت سے نظریات ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ کوئی ایک ایسا نظریہ نہیں جو سب کو اپنے اندر سمو سکے اور جب ریاست نظریہ نہیں دیتی، تو نظریات ریاستیں بنا لیتے ہیں۔

یہ ہی وہ خلا ہے جہاں غیر ریاستی طاقتیں جنم لیتی ہیں۔ حزب اللہ اسی خلا کا مظہر ہے، ایک ایسا ڈھانچہ جو صرف مزاحمت نہیں، ایک متوازی نظم بھی ہے۔ جب ریاست تعلیم، صحت اور تحفظ دینے میں ناکام ہوتی ہے تو خلا پیدا ہوتا ہے، اور خلا کبھی خالی نہیں رہتا، مگر دو مراکز طاقت ایک ریاست کو کھوکھلا کر دیتے ہیں، وہ چلتی پھرتی تو نظر آتی ہے، مگر اس میں روح نہیں ہوتی۔ بندوق اور بیلٹ ایک ساتھ نہیں چلتے، تاریخ نے یہ سبق بار بار دیا ہے۔ لبنان کا زوال صرف اندرونی نہیں، یہ عالمی نظام کے اس جال میں بھی پھنسا ہوا ہے جہاں معیشت آزادی نہیں دیتی، انحصار پیدا کرتی ہے۔ قرض کبھی غیر جانب دار نہیں ہوتا، وہ اپنے ساتھ شرائط کی زنجیر لاتا ہے۔ لبنان کی معیشت، جو کبھی خطے کی پہچان تھی، رفتہ رفتہ ایک ایسے مالیاتی ڈھانچے میں قید ہو گئی جہاں حقیقی پیداوار کے بجائے قرض اور سود نے بنیاد سنبھال لی اور جب یہ بنیاد ہلی، تو پورا ستون گر گیا۔ مگر یہاں ایک مشکل سوال اٹھتا ہے جسے نظرانداز کرنا آسان اور سامنا کرنا ضروری ہے، کیا مکمل انکار حل ہے؟ تاریخ گواہ ہے کہ خلا ہمیشہ طاقت سے پر ہوتا ہے، حکمت سے نہیں۔ راستہ دروازے بند کرنا نہیں، اپنے قدموں پر کھڑا ہونا سیکھنا ہے، بتدریج، صبر کے ساتھ۔ مقامی صنعت کی بحالی، علاقائی تجارت کی توسیع، مالی نظم کی شفافیت، یہی وہ ستون ہیں جن پر خود مختاری کھڑی ہوتی ہے۔

مزاحمت کے تصور کو بھی نئی نظر سے دیکھنا ہوگا۔ مزاحمت صرف بندوق کا نام نہیں، یہ ایک فکری اور اخلاقی استقلال ہے۔ جب تک کوئی معاشرہ اپنی اقدار پر اعتماد نہ کرے، اس کی مزاحمت ردِعمل رہتی ہے، عمل نہیں بنتی اور ایسا امن جو وقتی سکون دے مگر طویل مدتی کمزوری پیدا کرے، امن نہیں، مہلت ہوتا ہے۔

اب سماج کی طرف آئیں، کیونکہ ریاست سماج کے بغیر محض ڈھانچہ ہے۔ لبنان کی اصل طاقت اس کے خاندان، اس کی کمیونٹی اور اس کے باہمی رشتے تھے۔ مغربی انفرادیت نے فرد کو آزادی دی، مگر اسے تنہا بھی کر دیا، اور تنہا فرد بیرونی طاقتوں کا آسان ہدف ہوتا ہے۔ حقیقی تبدیلی کا آغاز ریاست سے نہیں، فرد سے ہوتا ہے، مگر یہ فرد تنہا نہیں، جڑا ہوا فرد ہے، اپنے خاندان سے، اپنی روایت سے، اپنی ذمے داری سے۔

لبنان کے لیے راستہ نہ مکمل انکار میں ہے، نہ اندھی تقلید میں، بلکہ ایک ایسے تخلیقی توازن میں ہے جہاں مقامی تہذیب، سیاسی حقیقت اور عالمی نظام کی کہنہ و ماہیت کو سمجھتے ہوئے خاص اپنے لیے راستے بنائی جائے۔ معیشت غیر سودی ہو، خود مختار ہو مگر بند نہ ہو، سیاست نمائندہ ہو، جمہوریت کا دھوکا نہ ہو تقسیم کرنیوالی یہ ہو، سماج متنوع ہو مگر منتشر نہ ہو۔ یہ راستہ سست ہے، پیچیدہ ہے، مگر پائیدار یہی ہے۔ سوال یہ نہیں کہ لبنان کیا کھو چکا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا وہ باہری نسخوں سے کبھی آزاد ہو سکے گا؟ اپنے اندر وہی توازن، وہی تہذیب، اور وہی حوصلہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے؟ اگر جواب ہاں ہے، تو لبنان دوبارہ اٹھے گا اور اگر جواب نہیں، تو یہ صرف ایک ملک کا زوال نہیں ہوگا، بلکہ اس خیال کا جنازہ ہوگا کہ ریاستیں صرف نقشوں سے بنتی ہیں۔ لبنان کے لیے نجات کا راستہ کسی جنیوا کانفرنس یا اقوام متحدہ کی قرارداد میں نہیں چھپا۔ نجات کا راستہ اس تہذیبی بغاوت میں ہے جو مغربی لبرل ڈیموکریسی، سرمایہ دارانہ استعمار اور سودی نظام کو مکمل طور پر مسترد کر دے۔ لبنان کی مٹی اجنبی بیجوں کو قبول نہیں کرے گی، اس کی ہریالی صرف اپنی تاریخی جڑوں سے پھوٹنے والے شعور سے وابستہ ہے۔ ریاست کو بچانے کے لیے پہلے فرد کو بچانا اور بدلنا ہوگا۔ ہمیں ایک ایسی قیادت اور ایسے معاشرے کی ضرورت ہے جو جدیدیت کے فریب کو سمجھ سکے اور اپنی خالص تہذیبی بنیادوں پر ایک ایسا سیاسی و معاشی ڈھانچہ تعمیر کرے جو اللہ کی حاکمیت کا امین ہو اور مقامی خمیر سے اٹھا ہو۔ لبنان کی راکھ سے وہی تمدن دوبارہ جی اٹھے گا جو حق اور باطل کے معرکے میں مصلحت پسندی کے بجائے بندگی اور جدوجہد کو اپنا شعار بنائے گا۔

یاد رکھیے، جو ریاستیں دوسروں کے تمدن کا لبادہ اوڑھ کر جینا چاہتی ہیں، وہ آخر کار اپنے جغرافیے سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ لبنان کی بقا اس کی اپنی تہذیبی خودی کی بازیافت میں ہے، نہ کہ درآمد یا مسلط کیے گئے استعماری حل میں۔

غیر معروف شاعر ثمر کبیر کا ایک شعر ہے

اور تھوڑا سا زہر گھلنے دو
آدمی آدمی کو ترسے گا

قید تنہائی میں آدمی؛ آدمی کو ترستا ہے۔ نوید الٰہی کو اس کیفیت کا براہ راست تجربہ ہے۔ ایسی کیفیت میں بات کرنے کو کوئی بے زبان بھی مل جائے تو قیدی شکر کرتا ہے۔ ڈاکٹر نوید الٰہی خوش قسمت تھے جنھیں ڈاکٹر غلام مرتضی ملک مرحوم کی تفسیر انوار القرآن کی دو جلدیں میسر آ گئیں۔ یہ گویا نعمت غیر مترقبہ تھی۔

انساں کی خبر لو، وہ دم توڑ رہا ہے!

ڈاکٹر فوزیہ تبسم

پاکستان میں پٹرول کی قیمتوں میں بار بار ہوشربا اضافہ ایک مسئلہ بن چکا ہے جس نے عام آدمی کی زندگی کو شدید متاثر کیا ہے جب بھی پٹرول مہنگا ہوتا ہے اس کا اثر صرف ٹینکی بھرنے تک محدود نہیں رہتا بلکہ پوری معیشت اس کی لپیٹ میں آ جاتی ہے۔ ہمارے عوام یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آخر یہ مہنگائی بم ہم پر بار بار کیوں گرایا جا رہا ہے۔ پاکستان اپنی ضرورت کا زیادہ تر تیل درآمد کرتا ہے اس لئے عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ براہ راست ملک پر اثر انداز ہوتا ہے۔ جب روپے کی قدر میں کمی ہو تو پاکستانی روپے کی قدر ڈالر کے مقابلے میں کم ہوتی ہے اور درآمدی تیل مہنگا ہو جاتا ہے۔ حکومت پٹرول پر مختلف ٹیکسز اور لیوی عائد کرتی ہے جو قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ عوام پر اس کے اثرات اس طرح سامنے آ جاتے ہیں کہ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ کاروباری لاگت بڑھنے سے مہنگائی میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے جس سے ہمارے ملک کا متوسط سفید پوش اور غریب طبقہ شدید مالی دبا کا شکار ہو جاتا ہے۔ روزمرہ زندگی مشکل سے مشکل تر ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی وجہ سے مہنگائی کی لہر پورے ملک میں دوڑ جاتی ہے کیونکہ ہر چیز کی ترسیل پٹرول پر منحصر ہے۔ عوام کو یہ مہنگائی حقیقتاً مہنگائی بم ہی محسوس ہونے لگتا ہے کیونکہ اس کے اثرات فوری اور شدید ہوتے ہیں۔ جب ملک کو مالی خسارے، قرضوں اور درآمدی بل کا سامنا ہوگا تو یہ سب اقدامات بقول معاشی ماہرین ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ اگر ممکنہ حل نکالا جائے تو حکومت دیگر اقدامات کرے، متبادل توانائی کے ذرائع مثلاً سولر، ہوا، پن بجلی جیسے سستے ذرائع کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ عوام کو سستی اور معیاری پبلک ٹرانسپورٹ فراہم ہو، تاکہ پٹرول پر انحصار کم ہو۔ پٹرول پر عائد غیر ضروری ٹیکسز کم کئے جائیں، معیشت کو مضبوط بنا کر کرنسی کی قدر کو مستحکم کیا جائے۔ تیل اور گیس کے مقامی ذخائر پر بھی توجہ دی جائے۔

پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ دن بدن پیچیدہ مسئلہ بنتا جا رہا ہے اس کے پیچھے کئی معاشی عوامل کارفرما ہیں مگر اس کا سب سے زیادہ بوجھ عام آدمی اٹھا رہا ہے اگر حکومت دانشمندانہ پالیسیاں اپنائے اور عوام کو ریلیف فراہم کرے تو اس مہنگائی کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے اس جمعۃ المبارک کو عوام پر امید تھی کہ حکومتِ وقت غریب عوام کے بارے میں ضرور سوچے گی مگر افسوس کہ ایسا نہیں ہوا پٹرول کی قیمت تقریباً 402 روپے کر دی گئی ہے جس سے غریب عوام میں شدید غصہ ہے۔ سوشل میڈیا پر ان کی گفتگو سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ ایک طرف بجلی، گیس کے بل ہیں جبکہ گیس آئے یا نہ آئے آپ کو بل ضرور آ رہے ہیں۔ وہ بھی ہزاروں میں۔ عوام بے حد بے بس ہو چکے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ جب پٹرول کے نرخ بڑھتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی بجلی اور گیس کے ریٹ بھی بڑھ جاتے ہیں۔ آپ نے لاک ڈاؤن لگا دیا کہ تمام کاروبار 8 بجے بند کر دیں سوائے چند کاروباروں کے مگر پرچون فروش کی دکان کا وقت 10 بجے ہونا چاہیے۔ بڑے بڑے شاپنگ سنٹر 8 بجے بند کر دیں مگر تمام چھوٹے کاروباری کو ریلیف دیں کہ وہ 10 بجے تک اپنے بچوں کی روزی روٹی کا بندوبست کر سکیں جو لوگ عموماً 8 بجے اپنا کاروبار بند کرتے ہیں تو وہ واپسی پر اپنے گھر کے لئے سامان لے کر جاتے ہیں جن میں چینی، چاول، دالیں، دودھ وغیرہ شامل ہوتا ہے مگر دکاندار یا نوکری پیشہ یہ چیزیں خرید نہیں سکتا۔ اگر ہم غور کریں تو آج کل عوام ذہنی دبا اور معاشرتی بے چینی کا شکار ہے۔ پاکستان میں مئی 2026 کی تازہ اطلاعات کے مطابق متوقع مہنگائی کی شرح 8 سے 9 فیصد کے درمیان رہنے کا امکان ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق حالیہ برسوں میں پاکستان میں مہنگائی کی شرح کئی مواقع پر 25 فیصد سے 30 فیصد تک جا پہنچی جبکہ خوراک کی اشیا میں اضافہ اس سے بھی زیادہ رہا جو کہ ایک خطرناک صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔

تہذیب کی قرات

خالد محمود رسول

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے

ہم ایک تہذیبی شیزوفینیا میں مبتلا ہیں، جس نے خود ہمیں اپنی نگاہ سے پوشیدہ کر رکھا ہے۔ خیالی غلبے کی لذت اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ واقعی مغلوبیت کی کسک محسوس ہی نہیں ہوتی۔ یہ مختصر اقتباس حال ہی میں شائع ہونے والی ایک عمدہ کتاب تہذیب کی قرات سے ہے (ایمل مطبوعات اسلام آباد)۔ کتاب کے مصنف معروف دانشور، فلاسفر اور ماہر اقبالیات احمد جاوید ہیں۔ اپنے نام اور موضوعات کے اعتبار سے یہ کتاب اسم بامسمی ہے۔ ہمارے ہاں علمی حلقوں میں زیر بحث بہت سے اہم موضوعات اس کتاب کا حصہ ہیں: ایمان اور عقل جدید، تہذیب و ثقافت، مغرب: فکری اساسیات سے ماسٹرز بعد جدیدیت تک، دین، احیائے دین اور مذہبی، اصلاحی و سیاسی تحریکیں، مابعد الانسان دور، اقبالیات، ادب و فنون، مختلف نظام ہائے تعلیم و تربیت اور ٹیکنالوجی اور میڈیا۔

کتاب کا عنوان انتہائی معنی خیز ہے۔ اپنی تاریخ، تہذیب اور ورثے کا فخریہ اقرار اور اس کی گہرائی میں اتر کر قرات پر مبنی ہے۔ احمد جاوید باقاعدگی سے مختلف محفلوں، مجالس اور چینلز پر ان موضوعات پر انتہائی پرمغز اور سنجیدہ گفتگو کرتے آئے ہیں۔ یہ کتاب ان کے ایسے ہی مکالموں سے کشید ہے۔ گفتگو یا بیانیہ مواد سے کتاب کی تدوین مشکل امر ہے لیکن شاہد اعوان نے یہ مشکل کام انتہائی محنت اور جاں فشانی سے سرانجام دیا ہے۔

گزشتہ دنوں کاشف منظور ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز کے ہاں اس کتاب کا ذکر آیا۔ موضوع کی گیرائی اور احمد جاوید کی استدلال کے سبب کتاب سے دلچسپی بڑھ گئی۔ کاشف منظور نے کتاب عنایت کی۔ مطالعہ شروع کیا تو موضوعات کے تنوع اور استدلال نے باندھ کر رکھ لیا۔

احمد جاوید کو ہم نے کئی بار سنا، ان کی شاعری بھی سنی۔ ان کا انداز بیاں اور لہجہ بہت منفرد ہے۔ ان کی رائے اور استدلال سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن ان کے خلوص، وسعت مطالعہ اور گہرے غور و فکر کی ریاضت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

کتاب کے مرتب اور تدوین کار شاہد اعوان کے بقول احمد جاوید صاحب ہمارے وقت کا ایک نادر علمی وجود اور یگانہ روزگار شخصیت ہیں۔ اپنے موضوعات کے تنوع، فکر کی گہرائی، ندرت بیان، اظہار کے اسلوب، ذہن کی خلاقی، طبیعت کی درویشی اور بے مثل اخلاق جیسے عوامل کے امتزاج نے انھیں یہ مقام عطا کیا ہے۔ احمد جاوید صاحب کی شخصیت تیزی سے گم ہوتی ہوئی ہماری فکر و تہذیب کی ایک کڑی ہے جو اپنے عصر سے ہم آہنگ اور روایت میں گڑی ہے۔

جاوید صاحب کئی برسوں سے مجالس اور سماجی میڈیا کے ذریعے اپنی فکر کا چراغ جلائے ہوئے ہیں اور تہذیب و روایات کے عشاق کے لیے امید کی کرن ہیں۔ احمد جاوید صاحب کا علمی کام بوجوہ تحریری کم اور جدید صوتی و بصری ذرائع ابلاغ کے توسط سے زیادہ رہا۔ حرف مطبوعہ کی وقعت اور اہمیت کے پیش نظر کتابی شکل میں اس مواد سے ایک ایسا گراں مایہ علمی مواد فراہم ہو گیا ہے جو بجا طور پر وقت کی ضرورت ہے۔

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے اور کالم کا دامن محدود۔ تاہم تہذیب کی قرات سے چند خوشے آپ کی نذر ہمارے زوال کا حقیقی ذمے دار کون؟ اس ضمن میں احمد جاوید کا استدلال کچھ یوں ہے: کبھی غور کیجیے کہ مسلمان علمی طور پر پسماندہ ہیں، بالکل ٹھیک لیکن اس علمی پسماندگی کا بڑا سبب علما نہیں ہیں، جدید تعلیم یافتہ طبقہ ہے، یہ بہت پسماندہ ہے، اسی طرح مسلمان اخلاقی طور پر بہت کم تر ہیں۔

یہ بات بھی بالکل ٹھیک ہے لیکن اس اخلاقی کمتری کے مظاہر جدید تعلیم یافتہ طبقے میں روایتی طبقے سے زیادہ نظر آتے ہیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ دین کی ترجمانی کا نظام طبقاتی نہیں ہے۔ دین کے علمی اور اخلاقی آئیڈیلز کو حاصل کرنے کی کوشش میں علما کے تمام طبقات کو ہم کاری اور ہم مقصدی کی کوشش میں ایک ہونا چاہیے، اس کے بغیر کچھ نہیں ہوگا۔

چونکہ ہم دین کو دنیا پر مثبت تخلیقی اور تحقیقی مفہوم میں غالب نہ کر سکے یا نہ رکھ سکے، تو اس کا سب سے بڑا اثر یہ پڑا کہ ہمارے اخلاقی آئیڈیلز اس ماحول ہی سے منقطع ہو کر رہ گئے جس میں ان کا عمل میں آنا ممکن تھا۔ زندگی کو بنانے بگاڑنے اور دنیا کو بدلنے اور چلانے کی قوت سے مکمل محرومی نے ہمارے اخلاقی وجود کو مضحکہ خیز حد تک کاروبار زندگی سے لاتعلق کر کے رکھ دیا۔ اس لاتعلقی کا وہی نتیجہ نکلنا تھا جو ہم دیکھ رہے ہیں یعنی اخلاقی وجود کی پژمردگی۔ تاہم امید کا یہ جواز بہرحال موجود ہے کہ ہمارے تمام آئیڈیلز ابھی ہمارے حافظے سے خارج نہیں ہوئے اور ہمارے جذبات واحساسات میں ہلکا سا تموج ضرور پیدا کر سکتے ہیں۔

پس ہمارا اجتماعی حافظہ ابھی پوری طرح کند نہیں ہوا، اس سے توقع باندھی جا سکتی ہے کہ ہمارے آئیڈیلز حافظے سے عمل میں آنے کا امکان ضرور رکھتے ہیں بشرطیکہ ہمیں بھی مغرب کی طرح ایک ہمہ گیر تبدیلی کا محرک مل جائے۔ انقلاب ہمیشہ حافظے اور احساسات میں زندگی پیدا ہونے سے آتا ہے۔ ہمیں بس زندگی کی رو کا انتظار ہے جو فی الحال ہمارے ویران ساحلوں سے اتنی دور ہے کہ اس چشم تصور سے بھی دکھائی نہیں دیتی۔

اس سوال پر کہ ہمارے ہاں تبدیلی بہت تیزی سے آ رہی ہے۔ کتاب سے رغبت ختم ہو رہی ہے، لوگوں نے سمجھنے کی بجائے دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا اور الیکٹرانک آلات کا استعمال بہت عام ہے۔ کیا یہ تبدیلی ترقی کی جانب گامزن ہے یا ایک نیا زوال اور تنزل ہے؟

اس کے جواب میں لکھتے ہیں: جی ہاں یہ تنزل ہے مگر یہ تنزل گلوبل ہے تاہم ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں حالت کمال تو آئی ہی نہیں تھی، بس زوال کے مظاہر ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ مغرب بھی اس پہلو سے زوال پذیر ہے لیکن ان کے پاس اس زوال کو ایک حد میں رکھنے کی قوت بھی موجود ہے جو ہمارے پاس نہیں۔

موجودہ دور میں یعنی ٹیکنالوجی کے دور میں آدمیت نے جہاں بہت پہلو سے ترقی کی ہے وہیں اسے ایک جوہری انحطاط اور بحران سے بھی گزرنا پڑ رہا ہے۔ ٹیکنالوجی ہمیں اپنے اندر جھانکنے سے روکتی ہے اور انفرادیت کی باطنی بنیادوں کو کمزور کرتے بالآخر ڈھا دیتی ہے۔

فرد کو اپنا ہونا بے جواز لگنے لگتا ہے، چیزوں سے تعلق کی وہ احساس انگیز حالتیں، وہ نسبتیں جو کبھی دھیرے دھیرے کہیں دھندلی اور کہیں روشن ہو کر منکشف ہوتی تھیں اور جو گہرے سانس کی طرح سینے کو بھر دینے والا لمس عطا کرتی تھیں، یہ سب جیسے سامری جادوگر کی چھڑی کے اشارے سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔

ٹیکنالوجی انسان کی تعریفی حدود کو توڑ رہی ہے۔ ٹیکنالوجی کی برکت سے سبجیکٹ غائب ہوتا جا رہا ہے، بس چیزیں رہ گئی ہیں اور آنکھیں مغلوب، آنکھیں مجذوب، خالی پن سے بھری آنکھیں، ندیدی آنکھیں، یہ آنکھیں صرف اور صرف لذت کی جویا ہیں اور ہر منظر کو خوشگوار یا ناخوشگوار میں سے کسی ایک تاثر میں تبدیل کرتی رہتی ہیں۔

یہ خود ایک گراوٹ ہے جو آنکھوں پر مسلط ہے۔ انسان سماجی وجود ہے، اس کا ہر عروج و زوال اسی کسوٹی پر پرکھا جائے گا کہ اس کا جذبہ تعلق کس حالت میں ہے اور کس سطح کا ہے۔ ٹیکنالوجی کے نئے مظاہر نے نظام تعلق پر ایسی ضرب لگائی ہے کہ اب خود سے بھی بھرا پرا تعلق رکھنا دشوار سے دشوار تر ہو چلا ہے۔

ڈاکٹر نوید الٰہی خوش نصیب ہیں جنھیں قرآن حکیم پر غور و فکر کا موقع میسر آیا اور انھوں نے اس نادر موقع کو صدقہ جاریہ بنا دیا۔ اس لیے Glad Tidings محض ایک کتاب نہیں بلکہ یہ اس فاصلے کو کم کرنے کی سنجیدہ کوشش ہے جو ہماری نئی نسل اور قرآن حکیم کے درمیان بڑھتا جا رہا ہے۔

ایک معصومانہ سوال

نسیم شاہد

سوال تو اس نے بہت معصومانہ کیا تھا مگر افسر صاحب غصہ کر گئے۔ اس نے پوچھا تھا پنجاب میں جو بھی فورس بنتی ہے، وہ تڑی فورس کیوں بن جاتی ہے۔ کیا یہ تربیت کی کمی ہے یا اہلکاروں کو یہ کہا جاتا ہے کہ وہ عوام کو سکھ کا سانس نہ لینے دیں۔ نوجوان نے سوال پیرا فورس کے حوالے سے کیا تھا جس کے افسر و جوان آج کل آپے سے باہر ہوئے پھرتے ہیں۔ ایک پیرا فورس نوجوان کی تصویر نے تو سارے ریکارڈ توڑ دیئے۔ وہ ٹماٹروں کی ڈھیری پر کھڑا ہے اور بے چارے سبزی فروش کو دھمکیاں بھی دے رہا ہے۔ پیرا فورس میں آنے سے پہلے شاید اس کے گھر میں جو سالن پکتا ہو، اس کے لئے ٹماٹر بھی دستیاب نہ ہوتے ہوں، کیونکہ ٹماٹر بھی بعض اوقات جنسِ نایاب بن جاتے ہیں۔ اب پیرا میں بھرتی ہو کر وہ رزق کی توہین پر اتر آیا ہے۔ غریب خوانچہ فروشوں کے چھابے الٹاتے تو میں نے کئی بار خود آنکھوں سے دیکھا ہے۔ قانون سے بات کرو، قانون کی بات کرو، مگر ہماری جتنی بھی ایسی فورسز ہیں ان کے اہلکار قانون کا نام لیں تو چڑ جاتے ہیں۔ بعض تو اتھرے جٹ کی طرح پوچھتے ہیں، ہن تو مینوں قانون سکھائیں گا۔ پولیس نے ڈولفن فورس بنائی تو دعوی کیا گیا تھا جرائم پیشہ افراد کے خلاف سریع الحرکت فورس ثابت ہوگی۔ فوری مدد کو پہنچے گی۔ بڑی خوش کی بات تھی لیکن صاحبو کچھ ہی دن بعد اس پر بھی روایتی پولیس کا رنگ چڑھ گیا۔ جگہ جگہ ناکے لگا کے لین دین کی شکایات شروع ہو گئیں، حتی کہ شہریوں سے الجھنے اور مار پیٹ کے واقعات بھی سامنے آئے۔ یہ ایلیٹ فورس کا نام تو آپ نے ضرور سنا ہوگا۔ بڑی اچھی فورس تھی جیسا کہ نام سے ظاہر ہے لیکن اپنی حد تک نہیں رہی۔ کبھی ٹریفک پولیس بن جاتی ہے اور کبھی عام پولیس کا کردار اپنا لیتی ہے۔ مقصد شہریوں کو تحفظ کا احساس دلانا نہیں، عدم تحفظ میں مبتلا کرنا ہے۔ ذکر ٹریفک پولیس کا ہوا ہے تو یہ بھی سن لیں کہ اس نے ٹریفک چلانے پر آج تک توجہ نہیں دی۔ ساری توجہ چالان کرنے یا چالان کے نام پر شہریوں کو لوٹنے پر مرکوز ہے۔ ملتان اس حوالے سے کچھ زیادہ ہی آگے رہا ہے۔ یہاں افسروں نے پرائیویٹ لفٹرز چلا دیئے جس کے چالانوں کا پیسہ پنجاب حکومت کے خزانے میں جانے کی بجائے ویلفیئر فنڈ کے نام پر افسروں کی جیبوں میں جاتا رہا۔ سارے شہر کو پتہ چل گیا کینٹ والے لفٹر کی آمدنی کس بڑے افسر کو جاتی ہے اور شہر والوں پر لفٹرز کس نے چلا رکھے ہیں۔ جب اس حوالے سے ٹارگٹ بھی مل جائے تو پھر قانون ایک طرف رہ جاتا ہے۔ ٹریفک قوانین کے برعکس ایسی گاڑیاں بھی لفٹرز اٹھا لیتے ہیں جن میں کوئی بیمار، کوئی خاتون یا بزرگ بیٹھا ہوتا ہے۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ ایک اچھی بھلی نئی فورس بھی کچھ ہی عرصے بعد عوام کا اعتماد کیوں کھو دیتی ہے۔ سی سی ڈی مجرموں کے لئے تو خوف کی علامت بن ہی گئی ہے تاہم اس میں تعینات کچھ مہا کاریگر اس کے نام پر ڈرا کر اپنا دھندہ شروع کئے ہوئے ہیں۔ بے مہابہ اختیارات جو چیک اینڈ بیلنس کے بغیر ہوں خرابی کو جنم دیتے ہیں۔ ہمارے سرکاری محکموں خاص طور پر لا انفورسمنٹ اداروں کی یہ ذہنیت بن گئی ہے کہ عوام کو خوف میں مبتلا رکھنا ہے۔ قانون کی طاقت نہیں منوانی بلکہ بڑھک بازی کے ذریعے دبا ڈالنا ہے جس کا نتیجہ یہ بھی نکلتا ہے اور اکثر نکلتا ہے کہ لوگ ان اداروں کے اہلکاروں سے دست و گریبان ہو جاتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ کسی بھی ایسے ادارے کی ناکامی ہوتی ہے جس کے پاس قانونی کارروائی کے اختیارات ہوں اور اس کے ملازمین ہاتھا پائی پر اتر آئیں۔ ایسے واقعات پر اصولاً تو انکوائری ہونی چاہیے کہ حالات ایسے کیوں پیدا ہوئے معاملہ اس حد تک کیوں گیا؟ اس کی بجائے اعلی افسر ہمیشہ جوش میں آ کر ان لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرا دیتے ہیں جنہوں نے لڑائی جھگڑا کیا۔ کوئی بھی فورس ہو اس کے پاس قانونی کارروائی کا کلی اختیار ہوتا ہے۔ کیا یہ ضروری ہے کہ لڑائی جھگڑے کے بعد قانون کو استعمال کرے۔ مجھے ایک سینئر افسر سے ملنے کا اتفاق ہوا باتوں باتوں میں یہی موضوع چھڑ گیا۔ ان کی رائے دوسری تھی انہوں نے کہا لوگ جب قانون کی پابندی نہیں کرتے اور اس پر دھمکیاں بھی دیتے ہیں تو بات خراب ہوتی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر پیرا فورس کی مثال دی جس کا کام تجاوزات کے خلاف آپریشن ہے، ہمارے عوام کے نزدیک جو بہت ناپسندیدہ کام ہے۔ کیونکہ وہ تجاوزات کو اپنا حق سمجھتے ہیں اگر بات بار بار تنبیہ کے باوجود بن نہ رہی ہو تو سختی کرنا پڑتی ہے۔ اس پر وہی لوگ مظلوم بن جاتے ہیں، جنہوں نے مختلف جگہوں پر قبضے کئے ہوتے ہیں۔ پھر یہ بھی حقیقت ہے کہ پیرا فورس جب گراں فروشوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو تاجر مزاحمت کرتے ہیں۔ میں نے کہا موقع پر ہاتھا پائی کے بغیر اگر پولیس میں مقدمہ درج کرا دیا جائے تو زیادہ بہتر نہیں ہوگا۔ ایسا ہو سکتا ہے اگر آپ نے دکان سیل کرنی ہے تو وہ موقع پر ہی کرنا پڑے گی اور مزاحمت ہوتی ہے تو قانون کی طاقت سے نمٹنا بھی پڑے گا۔ اس میں دو آرا نہیں کہ قانون نافذ کرنے کے لئے مختلف فورسز کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم بدقسمتی یہ ہے کہ ہمارے عوام ان فورسز پر اعتماد نہیں کرتے پیرا فورس ہی کے بارے میں یہ عمومی شکایت سامنے آتی ہے کہ وہ امتیازی سلوک کرتی ہے۔ اس کے اہلکار یکساں قانون نافذ نہیں کرتے بلکہ مختلف عوامل کی وجہ سے جس میں رشوت بھی ایک اہم عنصر ہے، وہ کسی کو رعایت دے دیتے اور کسی کو اسی نوعیت کی تجاوزات میں نشانہ بناتے ہیں۔ زندگی بھر یہ خواہش ہی رہی کہ ایسی فورسز کے ملازمین کو عوام کے ساتھ نرم لہجے میں بات کرتے دیکھیں، جو منظر بھی سامنے آتا ہے وہ مار دھاڑ سے بھرپور ہوتا ہے، حتی کہ خواتین تک سے اسی انداز میں سلوک کیا جاتا ہے۔ میں ایک بار ٹریفک پولیس کے وارڈنز کو لیکچر دے رہا تھا۔ میں نے کہا جب میں کسی وارڈن کو دست و گریبان ہوتے دیکھتا ہوں تو مجھے بڑی حیرت ہوتی ہے۔ اگر موٹر سائیکل والا الجھ رہا ہے تو اس سے الجھنے کی بجائے چالان کر کے اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔ وردی پر ہاتھ ڈالنے کو بڑا جرم قرار دینے والے اس نکتے پر بھی سوچیں کہ وہ یہ نوبت آنے ہی کیوں دیتے ہیں؟

ڈاکٹر صاحب ایوان صدر میں میرے ہم مزاج ساتھی اور رفیق کار رہے ہیں۔ ان دنوں وہ نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی لاہور کے ڈین ہیں۔ بارہ اکتوبر 1999 کو جنرل پرویز مشرف کی coup کے وقت وہ انٹیلی جنس بیورو لاہور میں اہم منصب پر تعینات تھے۔ وہ اس روزِ نامسعود کو معمول کی سرگرمیاں نمٹانے کے بعد گھر پہنچے تو ایک ویگو ڈالا انھیں اٹھانے کے لیے آن پہنچا پھر اس کے بعد طویل عرصہ انھوں نے قید تنہائی میں گزارا۔ قید تنہائی کیا ہوتی ہے؟ کون ہے جو اس دکھ کا بیان فیض صاحب سے بڑھ کر کر سکے

کوئی نغمہ، کوئی خوشبو، کوئی کافر صورت
بے خبر گزری، پریشانی امید لیے

کچھ ایسا ہی تجربہ ڈاکٹر نوید الٰہی کا بھی ہے۔ نہ کوئی ملنے والا، نہ کوئی بات کرنے والا۔

بقیہ 1

چوری ختم ہونے تک جاری رہے گی۔رپورٹ کے مطابق وزیر توانائی اویس لغاری کی جانب سے کہا گیا کہ کہ ملک میں 13 اپریل سے جاری لوڈشیڈنگ 27 اپریل کو ختم کر دی گئی تھی تاہم جہاں بجلی چوری جاری ہے وہاں لوڈشیڈنگ اس وقت تک برقرار رہے گی جب تک مسئلہ حل نہیں ہوتا۔وزیر توانائی کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو سال میں سرکلر ڈیٹ 2400 ارب روپے سے کم ہو کر 1600 ارب روپے تک آ گیا ہے، اور حکومت آئندہ دو سے تین سال میں اس کا مکمل خاتمہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے بتایا کہ صنعتی صارفین کے لیے بجلی 16 روپے فی یونٹ سستی کی گئی ہے جبکہ گھریلو اور کمرشل صارفین کے لیے 8 سے 9 روپے فی یونٹ کمی ہوئی ہے۔وزیر توانائی نے کہا کہ حکومت کا ابتدائی ہدف تھا کہ 2025 تک ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کی نجکاری مکمل ہو جائے، تین ڈسکوز نجکاری کے لیے تیار ہیں اور ان کی بولی اپریل میں شروع کی جائے گی۔اویس لغاری کا مزید کہنا تھا کہ پاور ڈویژن پاکستان کے تحت سب سے زیادہ نقصان میں چلنے والی حیدرآباد اور سکھر ڈسکوز کے لیے ٹرانزیکشن ایڈوائزر بھی تعینات کر دیے گئے ہیں، جبکہ ان کی نجکاری اگلے سال جون سے پہلے متوقع ہے۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں اس وقت 55 فیصد بجلی قابلِ تجدید ذرائع سے پیدا کی جارہی ہے اور 2036 تک 96 فیصد بجلی کلین انرجی سے حاصل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور آئندہ تین سے چار سال میں بیٹری اسٹوریج میں سرمایہ کاری کی بھی توقع ہے۔کے الیکٹرک سے متعلق بات کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ نجکاری اور پرائیویٹ سیکٹر کی شمولیت سے کراچی میں بجلی کی سروسز میں بہتری آئے گی اور ادارہ آئندہ ایک سے دو سال میں بہتر کارکردگی دکھائے گا۔

بقیہ 2

تعاون کو مضبوط بنانا تھا، خاص طور پر وزیراعظم ڈیجیٹل یوتھ حب کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کرنا تاکہ نوجوانوں کو روزگار، مہارتوں کی تربیت اور کاروباری مواقع سے جوڑا جا سکے۔اجلاس میں اقوام متحدہ کے پاکستان میں ریذیڈنٹ اور ہیومینیٹیرین کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ، اقوام متحدہ یوتھ ٹاسک فورس کے اراکین اور وزیراعظم یوتھ پروگرام کے نمائندے شریک ہوئے۔اس موقع پر بتایا گیا کہ پاکستان میں اقوام متحدہ یوتھ ٹاسک فورس کے تقریباً 90 فیصد اراکین پاکستانی شہری ہیں، جو مقامی نمائندگی اور قومی شمولیت کو ظاہر کرتا ہے۔اپنے افتتاحی کلمات میں چیئرمین نے اقوام متحدہ کے نمائندوں کا خیرمقدم کیا اور اس بات پر زور دیا کہ حکومتِ پاکستان اور اقوام متحدہ نوجوانوں میں سرمایہ کاری کو ایک اہم ترجیح سمجھتے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں تقریباً 10 کروڑ نوجوان (10 سے 29 سال کی عمر کے) موجود ہیں، جو ملک کا ایک بڑا اور متحرک حصہ ہیں۔انہوں نے اقوام متحدہ کے اہم شراکت دار اداروں جیسے یونیسیف اور اس کے ''جنریشن اَن لمیٹڈ'' اقدام، اقوام متحدہ پاپولیشن فنڈ، اقوام متحدہ ترقیاتی پروگرام، انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن اور یونیسکو کی خدمات کو سراہا جنہوں نے نوجوانوں کے روزگار، تعلیم اور مہارتوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔چیئرمین نے بتایا کہ گزشتہ دو سالوں میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت 305 ارب روپے سے زائد کے کاروباری قرضے دیے جا چکے ہیں اور لاکھوں نوجوانوں کو تربیت فراہم کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ پیش رفت ہوئی ہے، لیکن چیلنج بہت بڑا ہے، جس کے لیے مزید مربوط اور تیز اقدامات کی ضرورت ہے۔اجلاس کا مرکزی موضوع وزیراعظم ڈیجیٹل یوتھ حب تھا جو pmyp.gov.pk کے ذریعے دستیاب ہے۔یہ پلیٹ فارم نوجوانوں کے لیے ایک جامع ڈیجیٹل نظام ہے، جس میں نوجوانوں کا رجسٹری نظام شامل ہے جہاں ان کی تعلیم، مہارتیں اور دلچسپیاں درج کی جاتی ہیں، اسی کے ساتھ مواقع کا ایک ایسا نظام موجود ہے جہاں سرکاری ادارے، اقوام متحدہ، این جی اوز اور نجی شعبہ ملازمتیں، اسکالرشپس، انٹرن شپس اور تربیتی پروگرام فراہم کرتے ہیں، جبکہ ایک جدید ڈیٹا اینالیٹکس نظام بھی اس کا حصہ ہے جو مہارتوں کی کمی، علاقائی فرق اور مختلف پروگرامز کی کارکردگی کا مسلسل جائزہ لیتا ہے۔چیئرمین نے بتایا کہ ڈیجیٹل یوتھ حب کو "فائدا ایکٹ "2026 کے تحت ایک سرکاری پلیٹ فارم کا درجہ دیا جائے گا، اور تمام وفاقی وزارتوں کو ہدایت دی جائے گی کہ وہ اپنے نوجوانوں سے متعلق پروگرامز اس پر شامل کریں۔اجلاس کے دوران محمد یحییٰ نے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کو باضابطہ طور پر ڈیجیٹل یوتھ حب میں شامل کیا، جو ایک اہم پیش رفت ہے۔شرکاء کو بتایا گیا کہ یہ پلیٹ فارم مکمل طور پر فعال ہے اور ملک بھر کے نوجوان اس میں رجسٹریشن کر رہے ہیں۔اس بات پر زور دیا گیا کہ مواقع بڑھانے کے لیے اقوام متحدہ، ترقیاتی شراکت داروں اور نجی شعبے کو مزید فعال کردار ادا کرنا ہوگا۔چیئرمین نے تمام اقوام متحدہ کے اداروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے پروگرامز، جیسے انٹرن شپس، فیلوشپس، تربیت، اسکالرشپس اور رضاکارانہ مواقع اس پلیٹ فارم پر رجسٹر کریں اور اسے فروغ دیں۔انہوں نے نجی شعبے کے کردار کو بھی انتہائی اہم قرار دیا۔حکومتِ پاکستان نے یقین دہانی کرائی کہ فائدا ایکٹ "2026 کے تحت نجی شعبے کے ساتھ تعاون کو مزید آسان بنایا جائے گا۔اجلاس میں اس بات پر بھی روشنی ڈالی گئی کہ ڈیجیٹل یوتھ حب مصنوعی ذہانت اور پائیدار ترقی کے عالمی مباحث میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے، کیونکہ یہ ایک ڈیٹا پر مبنی جدید نظام ہے۔شرکاء نے حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا، تاکہ نوجوانوں خصوصاً پسماندہ طبقات کو زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جا سکیں۔چیئرمین نے محمد یحییٰ کو دعوت دی کہ وہ اقوام متحدہ کے تمام اداروں کی اس پلیٹ فارم میں شمولیت کی قیادت کریں، اور ہدف مقرر کیا کہ 60 دنوں میں تمام متعلقہ ادارے رجسٹر ہو جائیں جبکہ 6 ماہ میں کم از کم 20 نجی ادارے بھی شامل کیے جائیں۔اجلاس اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوا کہ حکومتِ پاکستان اور اقوام متحدہ مل کر ڈیجیٹل یوتھ حب کے ذریعے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے بروئے کار لائیں گے۔

بقیہ 3

کہ ایم وی شولانگ میں 16 ہزار 77 میٹرک ٹن کارگو موجود ہے، خطے کی موجودہ صورتحال کے باعث جہاز کا رخ گوادر کی جانب موڑا گیا۔انہوں نے کہا کہ برتھنگ اور کارگو ہینڈلنگ کا عمل تیزی سے جاری ہے، گوادر کو متبادل تجارتی روٹس میں اہم مقام حاصل ہوتا جارہا ہے، اپریل میں گوادر بندرگاہ پر 4 ٹرانس شپمنٹ جہازوں کی آمد ریکارڈ کی گئی۔وزیر بحری امور کے مطابق علاقائی بحری صورتحال کے باعث گوادر کی اسٹریٹجک اہمیت میں مزید اضافہ ہوگیا، گوادر عالمی تجارت کے لیے ایک قابل اعتماد مرکز بن رہا ہے۔

بقیہ 4

کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ذرائع نے بتایا کہ آئی ایم ایف نے مطالبہ کیا ہے کہ آئندہ بجٹ میں ٹیکس چھوٹ اور مراعات کو مزید محدود کیا جائے، جبکہ پٹرولیم مصنوعات پر طویل مدتی سبسڈی سے گریز کیا جائے۔ادارے نے یہ بھی کہا ہے کہ عالمی اور علاقائی کشیدگی کے باعث مالی دباؤ سے بچنے کے لیے ایندھن کی قیمتوں میں بروقت ایڈجسٹمنٹ ضروری ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ عالمی مالیاتی ادارے نے بجلی اور گیس کے نرخوں سے متعلق نیپرا اور اوگرا کی تجاویز پر فوری عمل درآمد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ذرائع کے مطابق حکومت کا ہدف ٹیکس ٹو جی ڈی پی شرح میں اضافہ کرنا ہے جبکہ نئے مالی سال میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کا ٹیکس ہدف تقریباً 15,500 ارب روپے تک جا سکتا ہے۔آئی ایم ایف نے آئندہ مالی سال میں پاکستان کی معیشت میں بہتری کی پیشگوئی بھی کی ہے، تاہم اس کے ساتھ عالمی اور علاقائی حالات کے باعث خطرات بھی موجود ہیں۔رپورٹ کے مطابق صنعتی شعبے میں تیزی، آٹو موبائل، تعمیرات اور گارمنٹس سیکٹرز کی کارکردگی میں بہتری دیکھی گئی ہے۔ادھر مہنگائی اگرچہ اسٹیٹ بینک کے ہدف کے اندر ہے، لیکن توانائی اور خوراک کی قیمتوں میں اضافے سے افراط زر بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا ہے۔بیرونی کھاتوں میں بہتری کا رجحان دیکھا گیا ہے، جبکہ ترسیلات زر اور زرمبادلہ ذخائر فروری 2026 تک 16.3 ارب ڈالر تک پہنچنے کا اندازہ ہے۔آئی ایم ایف نے خبردار کیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے اثرات پاکستان پر بھی پڑ سکتے ہیں، جس سے مہنگائی، کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ اور معاشی ترقی کی رفتار متاثر ہو سکتی ہے۔ذرائع کے مطابق حکومت نے بھی اعتراف کیا ہے کہ آئندہ بجٹ میں سبسڈی میں کمی، ٹیکس نیٹ کی توسیع اور غیر ضروری اخراجات میں کمی جیسے سخت اقدامات کیے جائیں گے، جبکہ عدالتی فیصلوں کے بعد ٹیکس وصولیوں کو بہتر بنانے سے اضافی آمدنی حاصل ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 5

مولانا فضل الرحمٰن و دیگر رہنماؤں اور وفاق المدارس العربیہ نے واقعہ کی مذمت کی ہے۔منگل کو پولیس کے مطابق واقعہ تمانزئی کے علاقے میں پیش آیا جہاں نامعلوم حملہ آوروں نے مولانا ادریس کی گاڑی کو نشانہ بنایا، فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے، ان کے ساتھ موجود دو گن مین شدید زخمی ہوئے ہیں۔حکام کے مطابق مولانا ادریس کی نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی ہے جبکہ واقعہ کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ڈپٹی کمشنر چارسدہ بھی واقعہ کے بعد ہسپتال پہنچے اور شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کے جاں بحق ہونے پر افسوس کا اظہار کیا اور کارکنوں کو یقین دلایا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور انصاف ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ڈپٹی کمشنر چارسدہ نے کارکنوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔گورنر خیبر پختونخوا نے شیخ الحدیث مولانا ادریس کی شہادت کو صرف صوبہ ہی نہیں بلکہ ملک کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا اور اعلیٰ حکام سے رپورٹ طلب کر لی۔انہوں نے کہا کہ شہید کی زندگی دین کے پرچار اور امن کے فروغ میں صرف ہورہی تھی، ایسے علماء فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے آنکھوں میں کھٹکتے ہیں، قاتلوں کو عبرت کا نشانہ بنایا جائے گا۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔اپنے بیان میں صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے چارسدہ میں مولانا محمد ادریس ترنگزئی پر حملے اور ان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ ایسے بزدلانہ، دہشت گردانہ اقدامات سے قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے، وطنِ عزیز سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے قومی عزم مضبوط اور غیر متزلزل ہے۔صدر مملکت نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی اور ملک کو امن کا گہوارہ بنایا جائے گا۔صدر آصف علی زرداری نے شہید کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور اللہ تعالیٰ سے ان کی درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا کی۔انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔وزیراعظم محمد شہباز شریف نے چارسدہ میں جے یو آئی کے سابق ایم پی اے اور ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس ترنگزئی پر حملے اور ان کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔منگل کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند اور اہلِ خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔انہوں نے واقعے میں زخمی پولیس اہلکاروں کی جلد صحتیابی کے لیے بھی دعا کی۔اپنے بیان میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے شیخ الحدیث، سابق ایم پی اے، رکن مرکزی مجلس شوریٰ جے یو آئی مولانا ادریس کی شہادت کی مذمت و اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ شیخ الحدیث مولانا ادریس کی شہادت کی خبر سے دل رنجیدہ ہے۔مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ مولانا ادریس نے اسلام اور پاکستان کے دفاع کی قیمت چکائی ہے۔انہوں نے کہا کہ سفید ریش عالم دین کی شہادت قرآن وسنت اور پاکستان کی بات کرنے والوں پر حملہ ہے۔انہوں نے کہا کہ علماء پاکستان کے بے لوث نظریاتی محافظ ہیں، لیکن ان کی حفاظت کا کوئی انتظام نہیں۔انہوں نے کہا کہ مولانا شہید نے ہمیشہ امن کی بات کی، افسوس کہ آج وہ خود بدامنی کا شکار ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ مولانا ادریس بلند پایہ عالم، نکتہ داں واعظ اور مدبر سیاستدان تھے۔انہوں نے کہا کہ مولانا شہید کی پوری زندگی دین کی اشاعت وخدمت میں گذری۔انہوں نے کہا کہ مولانا شہید سے برسوں پر محیط اعتماد، شفقت اور دوستی کا دیرینہ تعلق تھا۔انہوں نے کہا کہ سفاک ظالموں نے ہمیں مخلص دوست اور باوفاء رہنماء سے محروم کردیا۔انہوں نے کہا کہ مولانا دینی امور سمیت سیاسی معاملات میں صاحب الرائے اور دلیل کی بنیاد پر موقف رکھتے تھے۔انہوں نے کہا کہ دارالعلوم حقانیہ کے در و دیوار اور ہزاروں طلباء سمیت جے یو آئی کا ہر کارکن غمزدہ ہے۔انہوں نے کہا کہ اللہ کریم مولانا کی شہادت کو قبول فرمائے اور ان کی خدمات کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔انہوں نے کہا کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے نشان عبرت بنایا جائے، لاقانونیت اور دہشت گردی حکومت کے منہ پر طمانچہ ہے۔اپنے بیان میں جے یو آئی کے مرکزی سیکرٹری جنرل رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے شیخ الحدیث مولانا ادریس کی شہادت پر گہرے غم و دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شیخ الحدیث مولانا ادریس کی شہادت قومی سانحہ ہے، خلا دیر تک پُر نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ علمائے کرام کو نشانہ بنانا ملک میں بدامنی پھیلانے کی سازش ہے۔انہوں نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا ادریس نے دین اور ملک کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔مولانا غفور حیدری نے کہا کہ شہید رہنما کی جدائی جے یو آئی کے لیے بڑا صدمہ ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر قاتلوں کو گرفتار کرے اور انصاف فراہم کرے۔انہوں نے کہا کہ علماء کی سکیورٹی یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات برداشت نہیں کئے جا سکتے، ذمہ داروں کو کٹہرے میں لایا جائے۔انہوں نے کہا کہ مولانا ادریس ایک مدبر عالم اور سنجیدہ سیاسی رہنما تھے۔انہوں نے کہا کہ شہید کی دینی وسیاسی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف مؤثر اقدامات نہ ہوئے تو حالات مزید خراب ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ پوری قوم اس واقعے پر افسردہ ہے، ہم غمزدہ خاندان کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں امن کے قیام کے لیے ٹھوس اقدامات ناگزیر ہیں۔دریں اثناء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین صدر وفاق مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، سینئر نائب صدر وفاق مولانا انوار الحق، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری اور دیگر نے شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان پر حملے کو افسوسناک اور قابل مذمت قرار دیا۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مولانا ادریس ایک بزرگ اور نامور عالم دین تھے جن کے تلامذہ اور شاگرد ہزاروں کی تعداد میں پوری دنیا میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا ادریس ایک بے ضرر عالم دین تھے جو زندگی بھر درس حدیث کی مسند پر جلوہ افروز رہے۔وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ شیخ الحدیث مولانا ادریس کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے نشان عبرت بنایا جائے۔وفاق المدارس کے قائدین نے مطالبہ کیا کہ تمام ممتاز علماء کرام کو فول پروف سیکیورٹی مہیا کی جائے اور ریاست علماء کرام کے معاملے میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔وفاق المدارس کے قائدین نے جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک اور جامعہ نعمانیہ چارسدہ کی انتظامیہ، اساتذہ وطلبہ اور شیخ الحدیث مولانا ادریس صاحب کے دنیا بھر میں پھیلے شاگردوں سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی_ وفاق المدارس کے قائدین نے تمام مساجد کے ائمہ وخطباء اور دینی مدارس کے ذمہ داران سے شہید مولانا ادریس کے درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرنے کی اپیل کی۔

بقیہ 6

جانب سے معرکہ حق کا جشن بھرپور طریقے سے منانے کی ہدایات دی گئی۔ درمملکت نے کہا کہ اراکین اسمبلی اپنے اپنے حلقوں میں بھرپور طرح سے معرکہ حق کے حوالے سے ریلیوں کا انعقاد کریں۔سابق وفاقی وزیر عبدالقادر پٹیل اور حسین اسلم بھٹی کی جانب سے صدر زرداری کو ماہی گیروں کے مسائل پر بریفنگ دی گئی۔صدر نے کہا کہ ہماری فوج نے ہمیشہ سے دشمنوں کے عزائم کو خاک میں ملایا ہے۔

بقیہ 7

پاکستان کی پیشہ ورانہ مہارت، بہترین حکمت عملی اور جرات مندانہ قیادت کو جاتا ہے، جنہوں نے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ معرکہ حق کا یہ دن اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم اور اس کی مسلح افواج ہر قسم کی جارحیت کا بھرپور اور مؤثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ دشمن کی بزدلانہ کارروائیوں کے باوجود افواج پاکستان نے جس انداز میں دفاع وطن کا حق ادا کیا، وہ پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔انہوں نے کہا کہ "بنیان مرصوص " کا تصور ہمیں اتحاد، نظم وضبط اور اجتماعی طاقت کا درس دیتا ہے، اور یہی وہ اصول ہیں جن پر عمل کر کے ہم ہر چیلنج کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی سرزمین کے دفاع کیلئے پوری قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ وفاقی حکومت ملکی سلامتی، استحکام اور دفاع کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور قومی اداروں کو مزید مضبوط بنانے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہم اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ وطنِ عزیز کی خودمختاری اور سلامتی پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے اور ہر سازش کا متحد ہو کر مقابلہ کریں گے۔

بقیہ 8

کہ صوبے میں تقریباً 2600 مدارس ہیں جن میں سے 2200 رجسٹرڈ ہیں، اگر مدارس رجسٹریشن کے لیے تیار ہیں تو انہیں بند کیوں کیا جارہا ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ رجسٹریشن کے نام پر مدارس کو سیل کیا جارہا ہے اور علما کی توہین کی جارہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ سلسلہ نہ رکا تو وہ سڑکوں پر احتجاج کریں گے اور اسمبلی کے سامنے درس و تدریس بھی شروع کرسکتے ہیں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے مزید کہا کہ مدارس کو تالے لگانے کے اقدامات ناقابل قبول ہیں، جبکہ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ رجسٹریشن کے خلاف نہیں بلکہ حکومتی رویے پر اعتراض ہے۔اس دوران اسپیکر عبدالخالق اچکزئی اور مولانا ہدایت الرحمان کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ بھی ہوا، جس سے ایوان کا ماحول کشیدہ ہوگیا۔صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ایوان کو بتایا کہ مدارس اسلام کے قلعے ہیں اور حکومت ان کے خلاف نہیں، تاہم سیکیورٹی خدشات کے باعث بعض اقدامات کیے جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بعض مدارس میں غیر ملکی افراد کی موجودگی کی اطلاعات بھی ہیں، جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جمعیت علما اسلام کے سربراہ سے ملاقات بھی ہوئی ہے تاکہ مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔اپوزیشن کے رہنماں نے مقف اختیار کیا کہ دیگر صوبوں میں مدارس کو سیل نہیں کیا جارہا اور اگر دہشتگردی کے واقعات کا تعلق تعلیمی اداروں سے جوڑا جارہا ہے تو جامعات کے خلاف بھی یکساں کارروائی ہونی چاہیے۔اس دوران اپوزیشن نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا، تاہم بعد میں حکومتی یقین دہانی پر ایوان میں واپس آ گئی۔اجلاس میں شیخ زاید ہسپتال سریاب سے قیمتی مشینری کی منتقلی کے معاملے پر بھی بحث ہوئی۔صوبائی وزیر علی مدد جتک نے کہا کہ اس معاملے کی شفاف تحقیقات کے لیے کمیٹی قائم کی جائے، جبکہ اسپیکر نے سیکرٹری صحت کو طلب کر لیا۔بعض ارکان نے الزام لگایا کہ ہسپتال سے انجوگرافی مشینری منتقل کرنے کی کوشش کی گئی، جس پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔علاوہ ازیں ایوان میں مختلف محکموں سے متعلق وقفہ سوالات بھی لیا گیا، جبکہ کئی اہم بل پیش کیے گئے۔بلوچستان وِٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2026 اور بلوچستان زرعی پیداواری منڈیوں کا مسودہ قانون 2025 ایوان نے منظور کر لیا، جبکہ بلوچستان کنٹرول منشیات بل 2026 متعلقہ قائمہ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔اجلاس میں گوادر سمیت مختلف علاقوں میں مدارس کی بندش، سریاب میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور ماہیگیروں کو درپیش مسائل بھی زیر بحث آئے۔مولانا ہدایت الرحمان نے الزام لگایا کہ ٹرالر مافیا سالانہ اربوں روپے کی مچھلی غیر قانونی طور پر پکڑ رہا ہے جس سے مقامی ماہی گیر متاثر ہو رہے ہیں۔اجلاس کے اختتام پر اسپیکر نے کارروائی 8 مئی تک ملتوی کردی۔

بقیہ 9

کردی۔وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسیت فوزیہ وقار نے محکمانہ کارروائی کیخلاف راولپنڈی میں سرکاری ملازم کی اپیل کو مسترد کرتے ہوئے سزا کو جبری ریٹائرمنٹ سے بڑھا کر فوری طور پر ملازمت سے برطرفی میں تبدیل کردیا۔فوسپاہ کے مطابق ایک سرکاری محکمے کی سولہ خواتین ملازمین نے بار بار ہراسگی کے واقعات کی شکایات درج کرائی، محکمانہ انکوائری نے الزامات کو درست قرار دیتے ہوئے ملوث افسر کی جبری ریٹائرمنٹ کی سزا تجویز کی جسے مجاز اتھارٹی نے نافذ کیا۔فوسپاہ کے مطابق اپیل کی سماعت کے دوران فوسپاہ نے مکمل ریکارڈ کا جائزہ لیا اور انکوائری کے نتائج کو برقرار رکھا، اپیل کنندہ کو دفاع کا مکمل موقع فراہم کیا گیا۔اپیل کنندہ نے ایک خاتون ساتھی کے ساتھ غیر ارادی جسمانی تعامل کا اعتراف بھی کیا۔فیصلے میں کہا گیا کہ ہراسگی کا تعین ملزم کے ارادے کے بجائے متاثرہ فرد پر پڑنے والے اثرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، بار بار کے واقعات کے بعد جبری ریٹائرمنٹ کی سزا ناکافی تھی لہٰذا سزا کو بڑھا کر ملازمت سے برطرفی میں تبدیل کردیا ہے۔

بقیہ 10

ڈی آئی ایم ایف کرسٹالینا جارجیوا نے کہا کہ عالمی مالیاتی ادارے کی پہلے کی گئی پیش گوئی کی موجودہ حالات کی مناسبت سے درست نہیں۔انہوں نے بتایا آئی ایم ایف نے پہلے پیش گوئی کی تھی کہ ایران کے خلاف امریکا اسرائیل جنگ عالمی اقتصادی ترقی میں سست روی اور مہنگائی میں معمولی اضافے کا باعث بنے گی۔

بقیہ 11

کھیتران نے ملاقات کی اور عوامی مسائل کے حل پرزور دیا۔بعدازاں سینئر صحافی زبیدار مری اور دیگر علاقائی معتبرین نے بھی کمشنر سے ملاقات کی اور علاقے کی مجموعی صورتحال، امن وامان اور عوام کو درپیش مشکلات کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔کمشنر مجیب الرحمٰن قمبرانی نے اس موقع پر وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے اور ترقیاتی منصوبوں پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ علاقے میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا اور امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔وفود نے کمشنر کی یقین دہانیوں کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان ملاقاتوں کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے اور علاقے کے مسائل کے حل میں پیش رفت ہوگی۔

بقیہ 12

مفتی محمود میموریل ہسپتال کوئٹہ میں قائم نشونما فسیلیٹیشن سینٹر کا دورہ کیا۔دورے کے دوران معزز افسران نے مرکز میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا اور ادویات کے اسٹاک کو بھی چیک کیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ مستحق خواتین اور بچوں کو بروقت اور معیاری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ڈائریکٹر جنرلز نے مرکز میں نظم وضبط، صفائی ستھرائی اور سہولیات کے معیار کو سراہتے ہوئے عملے کی کارکردگی کی تعریف کی۔انہوں نے ٹیم کو ہدایت دی کہ وہ اسی جذبے کے ساتھ خدمات جاری رکھیں تاکہ پروگرام کے اہداف مؤثر انداز میں حاصل کیے جاسکیں۔بےنظیر نشونما پروگرام کا مقصد غذائی قلت کے باعث بچوں میں نشوونما کی کمی جیسے مسائل کی روک تھام کرنا ہے، اور یہ پروگرام خصوصاً ابتدائی 1000 دنوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جو بچے کی نشوونما کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں۔یہ اقدام صوبہ بلوچستان میں مستحق خاندانوں کی فلاح و بہبود اور ایک صحت مند معاشرے کے قیام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

بقیہ 13

جی بلوچستان کی مکمل سرپرستی اور تعاون حاصل ہے انہوں نے یہ گفتگو گزشتہ روز لیویز فورس سے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں ضم ہونے والے جونیئر افسران، کلریکل اسٹاف اور چہارم درجے کے ملازمین سے ملاقات کے دوران کی میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے ایس پی ڈیرہ بگٹی کا کہنا تھا کہ مختصر مدت میں ان کی کوشش رہی ہے کہ ایک طرف شہریوں کو تحفظ کا احساس دلایا جائے اور دوسری جانب پولیس فورس کو بھی بہتر سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ وہ مزید مؤثر انداز میں فرائض سرانجام دے سکیں انہوں نے لیویز سے پولیس میں شامل ہونے والے افسران اور اہلکاروں کو یقین دہانی کروائی کہ ضلعی سربراہ کی حیثیت سے وہ ان کے تمام جائز مسائل کے حل اور ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات کریں گے ضیاالحق مندوخیل نے بتایا کہ پولیس تھانہ اوچ سمیت دیگر نئے تھانے، جو پہلے لیویز اہلکاروں کے استعمال میں تھے اور خستہ حالی کا شکار تھے، ان کی بحالی اور تزئین و آرائش کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس کے وژن کے مطابق فوری اقدامات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔اس مقصد کے لیے اسلام آباد سے ایک ماہر انجینئر کی خدمات بھی حاصل کی گئی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ فوری طور پر تقریباً دس تھانوں کو وائرلیس سیٹ مہیا کیے جا چکے ہیں، جبکہ گرمی کی شدت کو مدنظر رکھتے ہوئے تھانوں اور چوکیوں میں سولر سسٹم، واٹر کولرز اور دیگر بنیادی سہولیات جلد فراہم کی جائیں گی اس موقع پر لیویز سے پولیس میں شامل ہونے والے افسران کے اعزاز میں ٹی پارٹی کا اہتمام بھی کیا گیا، جہاں ان کے مسائل سنے گئے اور ان کے فوری حل کے لیے احکامات جاری کیے گئے بعدازاں افسران اور اہلکاروں نے ایس پی ضیاالحق مندوخیل کی جانب سے کیے گئے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ان کی قیادت میں عوامی تحفظ اور پولیس پر عوامی اعتماد کے فروغ کے لیے بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 14

احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ شہری باہر کے کھانے اور مشروبات سے پرہیز کریں اور پانی ابال کر پئیں۔طبی ماہرین کے مطابق غیر معیاری مشروبات اور کھانوں سے معدے کے مسائل پیدا ہوتے ہیں، گرمی کی شدت بڑھتے ہی مختلف انفیکشنز کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تیز دھوپ کے اوقات میں گھروں سے باہر نہ نکلیں، صبح 11 سے دوپہر 3 بجے تک خود کو براہ راست تپش سے بچائیں۔طبی ماہرین نے بتایا کہ ہلکے رنگ کے ڈھیلے کپڑے پہنیں اور باہر نکلتے وقت سر ڈھانپ لیں۔واضح رہے کہ کراچی میں 24 گھنٹوں کے دوران موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان ہے۔

بقیہ 15

تعلیمی ماحول بھی میسر آ گیا۔اس سے پہلے میر علی حسن زہری تقریب میں پہنچے تو عوام کے ایک ہجوم نے ان کا والہانہ استقبال کیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں۔تقریب میں ہزاروں کارکنان، عام شہریوں، قبائلی عمائدین، معززین علاقہ اور دیگر ممتاز شخصیات نے شرکت کی، جس سے اس اقدام کی اہمیت اور عوامی پذیرائی واضح طور پر نمایاں ہوئی۔شرکاء نے اس کاوش کو تعلیم کے فروغ کی جانب ایک عملی اور دیرپا قدم قرار دیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر علی حسن زہری نے کہا کہ تعلیم کے لیے سہولیات کی فراہمی اور عملی اقدامات اٹھانا ان کا مشن ہے، کیونکہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد معیاری تعلیم ہی سے رکھی جا سکتی ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع حب سمیت بلوچستان بھر میں تعلیمی بہتری کے لیے اسی جذبے کے ساتھ اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ نئی نسل کو روشن مستقبل فراہم کیا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کو دور کرنا وقت کی اہم ضرورت تھی اور آج یہ کمی بڑی حد تک پوری کر دی گئی ہے جس سے تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی اور طلبہ یکسوئی کے ساتھ اپنی تعلیم جاری رکھ سکیں گے۔انہوں نے کہا کہ ضلع حب میں ہر شعبے میں ترقی خوشحالی کے لئے ہم اپنی بساط کے مطابق کوششیں کر رہے ہیں۔یہ ہماری عوام کی دعاؤں کا اثر ہے کہ ہم اپنی کاوشوں میں کامیاب ہو رہے ہیں۔اس موقع پر یہ بات بھی نمایاں طور پر سامنے آئی کہ میر علی حسن زہری اور ان کی اہلیہ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری کی خدمات انتہائی قابل تحسین ہیں، جنہوں نے بغیر کسی تفریق کے پورے ضلع حب میں خواتین، بچوں اور نوجوانوں کے لیے یکساں فلاحی، ترقیاتی اور عوامی منصوبے شروع کیے ہیں اور سہولیات کی فراہمی کے لیے شب و روز کوشاں ہیں اور ضلع حب کو ایک مثالی ضلع بنا کر ہی دم لیں گے۔مزید برآں مقررین نے کہا کہ حب کی ترقی اور خوشحالی کے لیے صدر آصف علی زرداری کا وژن بالکل واضح ہے اور ان کی خصوصی توجہ کے باعث حب میں سینکڑوں ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور آصفہ بھٹو زرداری کے پاکستانی عوام کی خوشحالی اور ترقی کے وژن کے تحت پارٹی دن رات کوشاں ہے اور یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔تقریب کے اختتام پر اسکول انتظامیہ، اساتذہ، علاقہ معززین اور عوام نے میر علی حسن زہری کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور ان کی تعلیم دوستی، عوامی خدمت کے جذبے اور ترقیاتی منصوبوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔مقررین کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات سے نہ صرف تعلیمی نظام مضبوط ہو رہا ہے بلکہ ضلع حب اور اس کے عوام کی تقدیر بھی بدل رہی ہے۔شرکاء نے اس امید کا اظہار کیا کہ مستقبل میں بھی اسی نوعیت کے اقدامات جاری رہیں گے، جو علاقے میں تعلیم، ترقی اور خوشحالی کے نئے دروا کریں گے۔

بقیہ 16

کہا کہ دعا کریں، معیشت بہتر ہو اور غریب کے حالات بہتر ہوں۔

بقیہ 17

تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ملاقات کے دوران ساؤتھ ایئر کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ جون کے پہلے ہفتے سے گوادر سمیت مکران کے دیگر شہروں تربت اور پنجگور سے باقاعدہ فلائٹ آپریشن شروع کیا جائے گا۔ابتدائی مرحلے میں ان شہروں کو کراچی، کوئٹہ اور اسلام آباد سمیت ملک کے اہم شہری مراکز سے منسلک کیا جائے گا جس سے سفری سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی۔اس اقدام سے نہ صرف مسافروں کو سہولت میسر آئے گی بلکہ پنجگور اور تربت کی عالمی شہرت یافتہ کھجوروں اور گوادر کی مچھلی کو ملک کی بڑی منڈیوں تک پہنچانے میں بھی مدد ملے گی۔ساؤتھ ایئر کی جانب سے جلد تربت اور پنجگور کے مقامی تاجروں سے اس حوالے سے تفصیلی ملاقاتوں کا بھی عندیہ دیا گیا ہے۔میڈیا کوآرڈینیٹر جی پی اے کے مطابق اس پیش رفت کو گوادر اور مکران کی ترقی کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جارہا ہے جبکہ ملاقات میں اس بات پر زور دیا گیا کہ گوادر کو مکمل بین الاقوامی تجارتی اور لاجسٹک حب بنانے کے لیے فضائی اور بحری روابط کا مضبوط ہونا ناگزیر ہے۔اس موقع پر چیرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی دن رات محنت اور وژن کو خصوصی طور پر سراہا گیا جنہوں نے گوادر پورٹ اتھارٹی کی فعالیت بہتر بنانے اور گوادر کو عالمی سطح پر متعارف کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ماہرین کے مطابق گوادر پورٹ اور ایئرپورٹ کے درمیان، بہتر رابطہ شہر کو ایک مثالی تجارتی اور ٹرانزٹ حب میں تبدیل کرسکتا ہے جہاں سمندری اور فضائی نقل وحمل ایک دوسرے کی تکمیل کریں گے، جس سے کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ، روزگار کے مواقع میں بہتری اور خطے کی مجموعی معاشی ترقی کو فروغ ملے گا۔حکومتی حلقوں کا کہنا ہے کہ گوادر کو ایک بین الاقوامی رابطہ شہر بنانے کا خواب تیزی سے حقیقت میں بدل رہا ہے اور یہ پیش رفت اس سمت ایک مضبوط قدم ہے۔

بقیہ 18

خصوصی منصوبوں پر فنڈنگ میں بڑا اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔سوشل سیکٹر کیلئے 564 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، انفراسٹرکچر کیلئے 380 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی، پروڈکشن سیکٹر کیلئے 177 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، سروسز سیکٹر کیلئے 116 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔دیگر شعبوں کیلئے 150 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز دی گئی، گورننس سیکٹر کیلئے 61 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ماحولیاتی اور خصوصی منصوبوں پر فنڈنگ میں بڑا اضافہ کرنے کی تجویز دی گئی ہے، وزیراعلیٰ کی سربراہی میں ہونے والے اجلاس میں تجاویز کا جائزہ لیا جائے گا۔

بقیہ 19

سے خطاب کے دوران کیا۔اس سے قبل چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان نائب صدر انجینئر میر وائس خان کاکڑ و دیگر نے کہا کہ بلوچستان اللہ تعالیٰ کی بے پناہ نعمتوں سے مالا مال صوبہ ہے جو 770 کلومیٹر طویل ساحل رکھتا ہے جو ہمیں فشریز کے شعبے میں غیر معمولی برتری فراہم کرتی ہے۔قومی سطح پر 34 فیصد پیداوار اور تقریباً 80 فیصد برآمدی صلاحیت اس بات کا ثبوت ہے کہ اگر ہم جدید فش پروسیسنگ، کولڈ چین اور ویلیو ایڈیشن پر توجہ دیں تو ہم خلیجی اور وسطی ایشیائی منڈیوں میں نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔معدنی وسائل کے اعتبار سے بلوچستان ایک خزانہ ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں 50 سے زائد معدنیات کے ذخائر موجود ہیں بلکہ درجنوں پہلے ہی زیر استعمال ہیں جو ہمیں عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں۔ماربل، گرینائٹ اور اونکس کی برآمدات، اس خطے کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ زرعی شعبہ بلوچستان کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔پاکستان کے بہترین پھل خوبانی، انگور، چیری، انار، سیب اور بادام یہیں پیدا ہوتے ہیں۔اب وقت آ گیا ہے کہ ہم صرف خام پیداوار تک محدود نہ رہیں بلکہ پراسیسنگ، پیکجنگ اور برانڈنگ کے ذریعے عالمی ویلیو چین میں داخل ہوں۔انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ ہماری اسٹریٹجک طاقت ہے یہ صرف ایک بندرگاہ نہیں بلکہ وسطی ایشیا کے لیے ایک گیٹ وے ہے اگر ہم افغانستان، ایران اور CPEC کے راستوں کو مؤثر انداز میں استعمال کریں تو بلوچستان ایک علاقائی تجارتی مرکز بن سکتا ہے۔ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے ڈائریکٹر نور علی اچکزئی، ڈپٹی ڈائریکٹر مولاداد نے کہا ہے کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کے لئے وسطی ایشیائی ریاستوں میں کاروبار کے سنہری مواقع موجود ہیں اس سلسلے میں ٹی ڈیپ بزنس کمیونٹی کی ہر ممکن رہنمائی و تعاون کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی وسطی ایشیائی ریاستوں کو ڈیری مصنوعات، تازہ گوشت، پھلوں، سبزی جات ادویات، آلات جراحی، سی فوڈ کی برآمد کی جاسکتی ہے جس سے ملک اور صوبے کو معاشی ترقی کا سامان ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے براستہ افغانستان، ایران اور چائنہ وسطی ایشیائی ریاستوں تک ٹی آئی آر کے تحت برآمدات کی جاسکتی ہے اس سلسلے میں ٹی ڈیپ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو ہر ممکن تعاون اور ساتھ حاصل رہے گا، انہوں نے کہا کہ ٹی ڈیپ ملک بھر اور بلوچستان میں قانونی تجارت کے فروغ کے لئے بزنس کمیونٹی کو آگاہی دیتا رہے گا، انہوں نے کہا کہ آج کے سیشن کے انعقاد کا مقصد بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل اور انہیں وسطی ایشیائی راستوں میں موجود مواقعوں سے متعلق آگاہی دینا تھی۔سیشن کے دوران چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران وممبران کی جانب سے مختلف امور بارے سوالات پوچھے گئے جن کے ٹی ڈیپ حکام نے جوابات دیئے۔

بقیہ 20

چھپانے کیلئے معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں۔تفصیلات کیمطابق گزشتہ شام جنوبی وزیرستان کے علاقے اعظم ورسک میں فتنہ الخوارج نے بارود سے بھری گاڑی بازار میں دھماکے سے اڑا دی۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال وانا کی انتظامیہ کی جانب سے خوارج کے خودکش حملے میں زخمی 14 سول افراد کی فہرست جاری کردی گئی، انتظامیہ کے مطابق 4 بچوں سمیت 14 افراد زخمی ہوئے جن میں 8 سال کی ایک معصوم بچی بھی شامل ہے۔انتظامیہ کے مطابق زخمی ہونے والے تمام افراد کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال وانا منتقل کیا گیا جبکہ تمام زخمیوں کا تعلق جنوبی وزیرستان کے علاقے اعظم ورسک سے ہے۔اس سے قبل بھی خوارج کی جانب سے نورڑ میں کئے گئے حملے میں 3 شہری شہید اور 11 زخمی ہوئے تھے، جن میں 2 حافظ قرآن بچے بھی شامل تھے۔اسی طرح بنوں کینٹ پر حملے میں 22 شہری شہید ہوئے جبکہ ٹانک، باڑہ اور دیگر قبائلی علاقوں میں بھی سویلین آبادی کو بارہا نشانہ بنایا گیا۔ماہرین کے مطابق خوارج اپنی روایتی بزدلانہ روش اپناتے ہوئے خوف وہراس پھیلانے کیلئے نہتے شہریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، خوارج سکیورٹی فورسز کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں رکھتے اور اپنی بزدلی چھپانے کیلئے معصوم شہریوں کا خون بہاتے ہیں۔

بقیہ 21

فیصل زمان ملتان، جسٹس مسعود عابد نقوی فیصل اباد، جسٹس مرزا وقاص رؤف ساہیوال کے اسپکشن جج ہوں گے۔جسٹس محمد اقبال شیخوپورہ اور جھنگ، جسٹس شہرام سرور بہاولپور اور اوکاڑہ، جسٹس ساجد محمود سیٹھی بہاولنگر، جسٹس جواد حسن اٹک، جسٹس طارق سلیم شیخ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اسپکشن جج مقرر کیے گئے ہیں۔جسٹس مزمل اختر شبیر خانیوال، جسٹس فاروق حیدر قصور اور جہلم، جسٹس وحید خان خافظ اباد اور ننکانہ صاحب، جسٹس رسال حسن ناررو ال اور جسٹس عاصم حفیظ پاکپتن، جسٹس صادق محمد رحیم یار خان کے اسپکشن جج مقرر کردیئے گئے۔جسٹس احمد ندیم ارشد بھکر، میانوالی، ڈی جی خان اور مظفرگڑھ، جسٹس طارق ندیم لودھراں، جسٹس امجد رفیق راجن پور، جسٹس عابد حسین چھٹہ چکوال اور خوشاب، جسٹس انوار حسین وہاڑی، جسٹس علی ضیا باجوہ گجرات، جسٹس سلطان تنویر احمد سیالکوٹ کے اسپکشن جج مقرر کردے گئے۔

بقیہ 22

بگٹی نے صوبے کی تقدیر بدلنے کا پختہ عزم کر رکھا ہے اور وہ اس مقصد کے حصول کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت عوام کی بہتری اور بلوچستان کی خوشحالی کیلئے جس انداز میں کام کر رہی ہے، ماضی کی حکومتوں میں اس کی مثال نہیں ملتی۔اپنی رہائش گاہ پر مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے میر عبید گورگیج نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اور متحرک کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے جیسے شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہو رہی ہے، جس کے مثبت اثرات جلد عوام تک پہنچیں گے۔انہوں نے کہا کہ حلقہ پی بی 44 کو درپیش مسائل کے حل کیلئے بھی وزیر اعلیٰ خصوصی توجہ دے رہے ہیں اور اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔میر عبید گورگیج کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ صوبے میں ترقیاتی کاموں کا دائرہ کار وسیع کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو موجودہ حکومت سے جو توقعات وابستہ ہیں، وہ ضرور پوری ہوں گی اور صوبہ ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

بقیہ 23

مذمت کرتے ہوئے اسے افسوس ناک قرار دیا۔5 مئی 2025 کو چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کا یقین دلایا، انہوں نے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی جاری کوششوں کی مکمل حمایت کا بھی اعلان کیا۔چین کے علاوہ ترکیہ، سعودی عرب اور آذربائیجان نے بھی بھارتی جارحیت کے خلاف پاکستان کا بھرپور ساتھ دیا۔ماہرین کے مطابق معرکہ حق میں پاکستان کے اصولی اور دوٹوک مؤقف کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی، جو اس کی سفارتی کامیابی اور سچائی کی فتح کا مظہر ہے۔چین کی حمایت نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ دونوں ممالک کی دوستی ہمالیہ سے بلند، شہد سے میٹھی اور سمندر سے گہری ہے۔

بقیہ 24

کی جانب سے شروع کیا گیا یہ اقدام نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی ایک اہم کاوش ہے انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی تعلیم کا لازمی جزو بن چکی ہے اور لیپ ٹاپ جیسے وسائل طلبہ کو تحقیق آن لائن تعلیم اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں میں بھرپور مدد فراہم کرتے ہیں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ملک کا ایک منفرد تعلیمی ادارہ ہے جو دور دراز علاقوں میں رہنے والے طلبہ کو گھر کی دہلیز پر معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے لاکھوں طلبہ اس نظام سے مستفید ہو رہے ہیں اور حکومت کی جانب سے لیپ ٹاپ کی فراہمی اس عمل کو مزید موثر بنانے میں معاون ثابت ہوگی انہوں نے مزید کہا کہ ایسے اقدامات نہ صرف طلبہ کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں بلکہ انہیں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کی جانب راغب کرتے ہیں، جو مستقبل میں ان کی پیشہ ورانہ ترقی کے لیے بھی انتہائی اہم ہیں تقریب کے اختتام پر لیپ ٹاپ حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات نے حکومت پاکستان وزیر اعظم یوتھ پروگرام اور یونیورسٹی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ اس سہولت سے وہ اپنی تعلیمی کارکردگی کو مزید بہتر بنا سکیں گے ریجنل ڈائریکٹر نے مہمان خصوصی کو خصوصی شیلڈ بھی پیش کی۔

بقیہ 25

نہیں ملتی۔سول سیکرٹریٹ میں پارٹی کے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے سید اقبال شاہ نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کے مسائل کے حل کیلئے بھرپور توجہ دی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کارکنوں کی فلاح و بہبود اور ان کے تحفظات کا ازالہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نیکہا کہ کچھ عناصر بلاجواز مایوسی پھیلا کر پارٹی اور حکومت کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم ایسے لوگ کسی صورت پارٹی کے خیرخواہ نہیں ہو سکتے۔ان کا کہنا تھا کہ عوام اور کارکنان کو چاہیے کہ وہ مثبت سوچ کے ساتھ ترقی کے عمل میں حکومت کا ساتھ دیں۔سید اقبال شاہ نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی خدمت، شفافیت اور ترقی کے ایجنڈے پر کاربند ہے اور بلوچستان کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔

بقیہ 26

اپسوس نے پاکستان کی امریکا ایران ثالثی پر سروے جاری کردیا۔سروے کیمطابق 74 فیصد پاکستانی شہری پاکستان کی ثالثی کی کوششوں سے آگاہ ہیں، کشیدگی کی پچھلی لہر میں یہ شرح 65 فیصد تھی، 45 فیصد کہتے ہیں یہ پاکستان کے لیے بڑی جیت ہے۔سروے کے مطابق 37 فیصد کا خیال ہے عالمی تصویر بہتر ہوئی ہے، سروے، 33 فیصد کے مطابق پاکستان کی سفارتکاری مضبوط ہوئی، 31 فیصد کے مطابق پاکستان کی بین الاقوامی حیثیت بہتر ہوئی۔55 فیصد کے مطابق کریڈٹ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو جاتا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کے حق میں 38 فیصد نے رائے دی، نائب وزیراعظم ووزیرخارجہ اسحاق ڈار کے حق میں 6 فیصد رائے سامنے آئی۔

بقیہ 27

الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی لغزشوں کو معاف فرمائے اور انہیں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور شاگردوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس عظیم سانحے پر ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انجینئر امیر مقام نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ حکام اس افسوسناک واقعے کی فوری اور شفاف انکوائری کرائیں، ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ علمائے کرام معاشرے کا قیمتی سرمایہ ہیں اور ان پر حملہ پوری قوم پر حملہ ہے جس کی ہر سطح پر مذمت کی جانی چاہیے۔

بقیہ 28

ساتھ مجوزہ ڈیوٹیز اور آئندہ آٹو پالیسی کے خدوخال پر جامع مشاورت کی گئی۔معاونِ خصوصی ہارون اختر خان نے اس بات پر زور دیا کہ تمام بجٹ تجاویز اتفاقِ رائے سے حتمی شکل دی جائیں تاکہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو پالیسی سازی میں مؤثر انداز میں شامل کیا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ سیکرٹری صنعت و پیداوار اور چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئرنگ ڈویلپمنٹ بورڈ (ای ڈی بی) آٹو سیکٹر کے ساتھ قریبی رابطے میں رہتے ہوئے جامع اور مؤثر بجٹ تجاویز کی تیاری کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں۔اعلامیے کے مطابق مقامی سطح پر تیار ہونے والے آٹو پارٹس کو تحفظ فراہم کرنے کی تجاویز زیرِ غور ہیں۔اس کے علاوہ وہ پارٹس جو آئندہ پانچ سال میں مقامی طور پر تیار کیے جا سکتے ہیں، انہیں بھی اسی نوعیت کے تحفظ دینے پر غور کیا جا رہا ہے۔معاونِ خصوصی نے اس امر کا اعادہ کیا کہ اس پالیسی کا بنیادی مقصد مقامی صنعت کو مضبوط بنانا اور ملکی مینوفیکچررز کو بااختیار بنانا ہے تاکہ پاکستان کی صنعتی بنیاد کو مستحکم کیا جاسکے اور درآمدات پر انحصار کم ہو۔اجلاس میں سیکرٹری صنعت و پیداوار، سی ای او ای ڈی بی، ایڈیشنل سیکرٹری اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 29

کہ صحرائی کے بیٹے جنید صحرائی کو جون 2020 میں بھارتی فورسز نے ایک مبینہ جعلی آپریشن میں شہید کیا تھا۔رپورٹس کے مطابق بھارتی حکام نے محمد اشرف صحرائی کو علالت کے باوجود پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا، دورانِ حراست ان کی طبیعت بگڑنے پر انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ انتقال کر گئے۔اہل خانہ اور ذرائع کے مطابق صحرائی متعدد عارضوں میں مبتلا تھے اور دورانِ قید انہیں مناسب طبی سہولیات فراہم نہیں کی گئیں، جبکہ ان کے اہل خانہ کو بھی ان کی صحت کی صورتحال سے لاعلم رکھا گیا۔

بقیہ 30

تعلیم، صحت، صفائی و بلدیات کے شعبوں میں نئے ترقیاتی منصوبوں کے لیے رقم مختص کی جائے گی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری ترقیاتی منصوبوں میں مزید تیزی لائی جائیگی کیونکہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کا عمل سخت کر دیا گیا ہے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔مشیر ماحولیات وتبدیلی نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ترقیاتی کاموں میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا تاکہ معیار اور رفتار دونوں کو بہتر بنایا جا سکے۔انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ترقیاتی کاموں کی نگرانی میں اپنا کردار ادا کریں اور کسی بھی تجویز یا شکایت کے لیے انتظامیہ سے بروقت رابطہ کریں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جا سکے۔

بقیہ 31

پاک فوج کے جوانوں نے اپنے لہو سے وفا کی وہ داستانیں رقم کی ہیں جن پر پوری قوم کو فخر ہے۔فیلڈ مارشل کی مدبرانہ اور جرات مندانہ قیادت میں پاکستان کا دفاع پہلے سے کہیں زیادہ ناقابلِ تسخیر ہو چکا ہے۔آج ہماری سرحدیں محفوظ اور عوام کا سر فخر سے بلند ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح اس آپریشن کے ذریعے دشمن کی کمر توڑی گئی، اس نے ثابت کر دیا کہ پاکستان کی سلامتی پر آنچ کا باعث بننے والے ہر ہاتھ کو توڑنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے۔راحیلہ حمید درانی نے ملکی دفاعی استحکام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ پاکستان آج دنیا کے نقشے پر ایک طاقتور اور بااثر ملک کے طور پر ابھرا ہے۔مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کو کم کرنے اور ثالثی کے حوالے سے پاکستان کا کردار آج پوری دنیا میں سراہا جا رہا ہے۔ہماری مسلح افواج صرف سرحدوں کی محافظ نہیں بلکہ عالمی امن کی سفیر بھی ہیں۔صوبائی وزیر تعلیم نے جذباتی انداز میں گفتگو کرتے ہوئے کہ وہ مائیں عظیم ہیں جن کے بیٹوں نے اس مٹی کی خوشبو بچانے کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے شہدا کا لہو پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ پاکستان قائم رہنے کے لیے بنا ہے اور اس کی بقا کی خاطر ہم ہر حد سے گزر جائیں گے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پوری قوم سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح اپنی فوج کے ساتھ کھڑی ہے اور وطنِ عزیز کی ترقی وخوشحالی کا سفر جاری رہے گا۔

بقیہ 32

بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیم سوسائٹی فار دی پروٹیکشن آف دی رائٹس آف دی چائلڈ (سپارک) نے آئندہ مالی سال 27-2026 کے وفاقی بجٹ میں سگریٹ پر عائد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (ایف ای ڈی) میں نمایاں اضافے کی تجویز پیش کردی۔تفصیلات کے مطابق ادارے کی جانب سے دی گئی تجویز میں کہا گیا ہے کہ اس سے قومی خزانے کو 51 ارب روپے تک اضافی آمدن حاصل ہوگی، تجاویز میں کم قیمت سگریٹ کے پیکٹ پر کم از کم 35 روپے جبکہ مہنگے سگریٹ کے پیکٹ پر 21 روپے اضافہ کرنے کی بھی سفارش کی گئی ہے، سپارک نے ٹیکس کے یکساں نظام کی طرف بتدریج منتقلی پر بھی زور دیا تاکہ قیمتوں میں فرق کم ہو اور سگریٹ کی دستیابی محدود ہو سکے۔ماہرین کے مطابق ان اقدامات سے نہ صرف حکومتی آمدن میں اضافہ ہوگا بلکہ تقریباً 3 لاکھ 70 ہزار نوجوانوں کو سگریٹ نوشی شروع کرنے سے روکنے میں مدد ملے گی اسی طرح 2 لاکھ 70 ہزار افراد کے اس عادت کو ترک کرنے کے امکانات بھی روشن ہوں گے، ماہرین کے مطابق تمباکو نوشی نہ صرف صحت بلکہ معیشت کے لیے بھی نقصان دہ ہے اور اس سے سالانہ کھربوں روپے کا معاشی بوجھ پڑتا ہے۔سپارک کے پروگرام منیجر ڈاکٹر خلیل احمد ڈوگر نے کہا کہ تمباکو نوشی ملکی صحت کے نظام پر شدید دباؤ ڈال رہی ہے اور ہر سال تقریباً دو لاکھ قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ فروری 2023 کے بعد سے سگریٹ پر ٹیکس میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مہنگائی کے اثرات کے باعث سگریٹ نسبتاً سستے ہو گئے ہیں۔انہوں نے خبردار کیا کہ جب تمباکو مصنوعات پر ٹیکس میں اضافہ نہ کیا جائے تو یہ عام آدمی کی پہنچ میں آ جاتی ہیں، جس سے خاص طور پر نوجوان طبقہ متاثر ہوتا ہے۔ان کے مطابق گزشتہ عرصے کے دوران ٹیکس کی شرح میں نمایاں کمی ہوئی ہے جو پالیسی سازی میں خلا کی نشاندہی کرتی ہے۔اعداد وشمار کے مطابق پاکستان خطے میں سستے سگریٹ والے ممالک میں شامل ہو گیا ہے اس کا استعمال بڑھنے کا خدشہ بھی زیادہ ہے۔ڈاکٹر خلیل احمد نے مرحلہ وار ٹیکس پالیسی اپنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کم قیمت سگریٹ پر زیادہ شرح سے اضافہ اور مہنگے سگریٹ پر مہنگائی کے تناسب سے اضافہ کیا جائے تاکہ قیمتوں کا فرق کم ہو اور نوجوانوں کو اس لت سے بچایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی سگریٹ کی فروخت بھی ایک بڑا مسئلہ ہے تاہم موثر پالیسی کے ذریعے اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ تمباکو پر ٹیکس میں اضافہ عوامی صحت کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہے اور اس سے نہ صرف آمدن بڑھے گی بلکہ نئی نسل کو محفوظ بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

بقیہ 33

معروف مزاح نگار، اداکار و شاعر اطہر شاہ خان جیدی کی چھٹی برسی 10 مئی کو منائی جائے گی اطہر شاہ خان 1943ء میں رام پور میں پیدا ہوئے وہ اپنے تخلیق کردہ مزاحیہ کردار ''جیدی'' سے پہچانے جاتے ہیں۔اطہر شاہ خان نے ٹیلی وژن اور اسٹیج پر بطور لکھاری اپنے تخلیقی کام کا آغاز کیا۔ان کے تحریر کردہ مزاحیہ ڈراموں نے بے پناہ مقبولیت حاصل کی، اطہر شاہ خان کے معروف ڈرامہ سیریلز میں انتظار فرمائیے، ہیلو ہیلو اور ہائے جیدی شامل ہیں۔کئی فلموں میں بھی اداکاری جوہر دکھائے۔اطہر شاہ خان مزاحیہ شاعری بھی کرتے ہیں اور ''جیدی'' تخلص کرتے ہیں۔حکومت پاکستان نے ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں پرائیڈ آف پرفارمنس ایوارڈ سے نوازا گیا۔اپنے تخلیق کردہ مزاحیہ کردار ''جیدی'' سے پہچانے جاتے تھے۔مزاحیہ شاعری میں بھی ''جیدی'' تخلص کرتے۔پاکستان ٹیلی وژن کے پیش کردہ مزاحیہ مشاعروں کے سلسلہ ''کشت زعفران'' سے مزاحیہ شاعری میں مقبولیت حاصل کی۔اطہر شاہ خان کی سپرہٹ ڈرامہ سیریلز میں انتظار فرمائیے، ہیلو ہیلو، جانے دو، برگر فیملی، آشیانہ، آپ جناب، جیدی اِن ٹربل، پرابلم ہاؤس، ہائے جیدی، کیسے کیسے خواب، باادب باملاحظہ ہوشیار اور دیگر شامل ہیں۔انتظار فرمائیے، وہ سیریل تھی جس نے اطہر شاہ خان کو 'جیدی' بنا کر شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا تھا۔اطہر شاہ خاں جیدی 10 مئی 2020ء کو جہان فانی سے رخصت ہوگئے۔

بقیہ 34

بالی ووڈ اداکارہ ہما قریشی کی اپنے بوائے فرینڈ رچت سنگھ سے شادی کی خبریں زور پکڑ گئیں۔بھارتی میڈیا کے مطابق بالی ووڈ اداکارہ ہما قریشی اپنے بوائے فرینڈ رچت سنگھ کے ساتھ اسی سال شادی کے بندھن میں بندھ سکتی ہیں۔رپورٹس کے مطابق ہما قریشی کی شادی اکتوبر یا نومبر 2026 میں متوقع ہے۔تاہم تاحال دونوں کی جانب سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔حال ہی میں ممبئی ایئرپورٹ پر ہما قریشی کو اپنے بھائی ثاقب سلیم کے بجائے رچت سنگھ کے ساتھ دیکھا گیا۔جس کے بعد ان کے درمیان تعلقات اور ممکنہ شادی سے متعلق قیاس آرائیاں مزید تیز ہوگئی ہیں۔رپورٹس کے مطابق اداکارہ کی شادی کی تقریب سادہ اور نجی رکھی جائے گی۔جس میں صرف قریبی خاندان اور دوستوں کو مدعو کیا جائے گا۔جبکہ بعدازاں ایک بڑی پارٹی منعقد کیے جانے کا امکان ہے۔جس میں شوبز انڈسٹری کی معروف شخصیات شرکت کریں گی۔واضح رہے کہ ہما قریشی اور رچت سنگھ کا نام پہلی بار اس وقت خبروں میں آیا تھا جب وہ فلم اسکریننگ اور مختلف تقریبات میں ایک ساتھ نظر آئے تھے۔

بقیہ 35

بھارت کے مشہور کامیڈین اور اداکار کپل شرما نے اپنے حالیہ شو میں پاکستان کے لیجنڈری کامیڈین امان اللہ خان کو یاد کرتے ہوئے انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔کپل شرما نے اپنے کیریئر کا آغاز اسٹینڈ اپ کامیڈی سے کیا اور آج بولی ووڈ کی دنیا میں ایک بڑا مقام رکھتے ہیں، انہوں نے اپنے نیٹ فلکس شو کے دوران امان اللہ خان کی فنکارانہ مہارت اور ان کی قیمتی باتوں کو سامعین کے ساتھ شیئر کیا۔امان اللہ خان جنوبی ایشیا میں کامیڈی کا ایک ایسا نام ہیں جن کے مداح سرحد کے دونوں جانب موجود ہیں اور انہوں نے اسٹیج، ٹیلی ویژن اور فلموں میں اپنی بے مثال اداکاری سے لاکھوں لوگوں کے دل جیتے۔کپل شرما نے امان اللہ خان کے ساتھ بیتے وقت کو یاد کرتے ہوئے بتایا کہ ایک بار لیجنڈری کامیڈین نے ان سے ایک بہت گہری بات کہی تھی۔کپل شرما کے بقول امان اللہ خان نے ان سے کہا تھا کہ مقابلے کو عام طور پر ہیروز اور ہیروئنز کے درمیان ہوتے ہیں، چاہے وہ کپڑوں کا معاملہ ہو یا پرفارمنس کا، لیکن ہنسانے والوں کے درمیان کیسا مقابلہ۔ہم کامیڈین ایک بہت ہی نیک کام کر رہے ہیں۔ہم لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹیں بکھیرتے ہیں اور ہمیں ہمیشہ اس مقصد پر توجہ دینی چاہیے۔کپل شرما نے مزید کہا کہ امان اللہ خان کا یہ بھی ماننا تھا کہ ہوسکتا ہے کہ کسی کے لطیفے پر زیادہ ہنسی آئے اور کسی پر کم، لیکن ہم سب کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے لوگوں میں خوشیاں بانٹنا۔اس خوبصورت تذکرے کے بعد سوشل میڈیا پر بھی مداحوں کی جانب سے کپل شرما کے اس اقدام کو خوب سراہا جا رہا ہے۔انٹرنیٹ صارفین کا کہنا ہے کہ فن کی کوئی سرحد نہیں ہوتی اور کپل نے جس طرح امان اللہ خان کو یاد کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔کئی مداحوں نے لکھا کہ امان اللہ خان پاکستان کے ایک عظیم لیجنڈ ہیں۔

بقیہ 36

معروف یوٹیوبر رجب بٹ ایک بار پھر اپنی نجی زندگی کے باعث خبروں میں آ گئے، اہلیہ ایمان راجب سے علیحدگی اور گھریلو تنازعات کے بعد اب ان کی دوسری شادی سے متعلق قیاس آرائیاں بھی گردش کر رہی تھیں تاہم انہوں نے فی الحال دوسری شادی کے امکان کو رد کر دیا ہے۔

TENDER NOTICE

The Health Department, Government of Balochistan, through the Health Sector Reform & Management Unit (HSRMU) / Project Management Unit (PMU), invites electronic bids (e-bids) from eligible bidders for the procurement of the following Services for the year 2026. TSE No.: 2526041027462. Only electronic bids will be submitted. No physical bid is required.

Note: As per GoB rules, all bidders must be registered with the BPPRA Electronic Procurement System (EPPS) before submitting a bid. **Bid Security 2%**

S. No.	Class of Object (Goods)	E/Cost
1	MIS DIGITAL REGISTRY SOFTWARE FOR BALOCHISTAN VITILIGO PROGRAM (Total Items Count: 1)	3,000,000/-

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules, 2014. **Eligibility Criteria:** As per NIT requirements: minimum two (02) assignments of similar nature and complexity; turnover of at least PKR 2,000,000 in three subsequent previous years; presence in Active Taxpayer List (ATL); valid BRA registration certificate; bidder must not be currently blacklisted by any procuring agency of Pakistan; demonstrated experience in web-based system development, database design and management, dashboard/reporting systems, and ability to handle data security, backup, and role-based access systems; availability of Project Manager/Team Lead, Software Developer(s), Database/Backend resource, and QA/Support resource, with CVs to be provided; accuracy of provided information; and commitment to deliver as per TORs. **Procedure of Procurement:** Single Stage, Two Envelope Bidding Procedure. **Bid Security:** The bids must accompany bid security in the form of Deposit at Call of 2% in the name of the undersigned from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained/viewed electronically from www.bppra.gob.pk. **Last Date for Submission of Bids:** Bids can only be submitted electronically through the supplier dashboard, no later than 20 May 2026, till 10:00 AM. **Tender Opening:** Technical bids will be opened on the same day at 11:00 AM on the EPPS system. **Address:** House No. 26-A, Chaman Housing Scheme, Airport Road, Quetta. Phone: 081-2864129

Email: eiftikharshah@yahoo.com

Section Officer (Admin)
Health Department,
Government of Balochistan

PRQ No.4917/05-05-2026